اسرار الاطبا

نایاب روزگار

ترجمہ قلمی —

اسرار الاطبا ترجمہ اردو قلمی

Lucknow,
13. XI. 26.
W. I.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ستودہ حکیم مطلق یعنی خالق کونین و داور دادگر کہ تریاق حیات
بخیدہ ہزار عالم و مخلوقات ترتیب دیا ہوا اُسی حاذق کا ہی و نعت
متکاثرہ طبیب برحق رسول الثقلین احمد مختار کہ نوشدارو ے دولت
ایمان بنی نوع انسان ترکیب دی ہوئی ہوا اُسی ناطق کی ہی و تحیات و سلام
آل طہ و یٰسین یعنی آیمہ اطہار علیہ الصلوٰۃ والسلام عرض کرتا ہے
بندہ ہیچ میرز گم کردہ کوچہ نیکنامی نر آندام کملای فن حقیر و احقر
مرتضی حیدر بلگرامی کہ یہ کتاب ہی اسرار الاطبا نامدار او حکما عالیمقدار
سے مشتمل اور متفرقات علم کیمیا و سیمیا اور نسخہ مجربہ اور ترکیب غریبہ
مکتومہ قدما اسمیں مندرج ہیں منتخب گلشن حکمت سے کہ مصنف اسکا

حکیم حاذق

حکیم حاذق و کامل کہ اس فن میں اپنا نظیر اور مانند نہیں رکھتا تھا حکیم الٰہی تعالے
نعمت اللہ نفعنا اللہ بعفرانہ منسوب اور چالیس باب کی اور ہر باب میں فصل اور ہر
چند فصلوں کی کہ تفصیل اسکی آگے ہی ایک زور تذکرہ اسکا بیچ
خدمت بندگان حضور والا جاہ ولینعمی جناب مرزا اقبال بہادر صاحب
دام دولتہ و اقبالہ کی کہ خلف اصغر مہاراجہ مرحوم نراین سنگہ بہادر
راجہ ٹکاری کا ہی درمیان میں آیا چونکہ عالی حوصلگی اور علو ہمتی کا آنا
گویا واسطی اسی رئیس کی ہی مقطع ہوا بلکہ اسکی قدر و قامت
زیبا کی لائق ہی حاتم طائی بھی اگر ہوتا تو اسکی سخاوت اور بذل و
عنایت جو رفقا اور ملازمین بلکہ کہین و مہین اور جمیع ساکنین پر جاری
ہی دیکھ کر دنگ ہو کی خود فراموش ہو جاتا ایک ادنی صفت
اسکی سخاوت کی یہ کہ کسی نو کس کو بھی محتاج لیمنہ نہیں رکھا
ہر شخص اسکی دعای خیر میں صبح و شام بسر کرتا ہی خدا اسکو بہ
تصدق پنجتن پاک علیہ التحیہ والثنا تا ابد الدہر سلامت باکرامت
رکھی اور اوسکی اقبال کو روز بروز افزوں کری کہ القاب صاحب
اقبال نتیجہ جود و نوال نواب نیو کا بہر حال اسم بامسمی ہی

آمین۔ سیم امین ارشاد فرمایا کہ اگر یہ نسخہ عجیبہ بزبان اردو کہ عام
پسند ہے بلکہ خاص لوگ بھی اس زبان کو خوب رکھتے ہیں ہو جائے
تو عین حسب خاطر حضور کے ہے اس حکم کو سنکر اس نحیف ہیچ
میرز کم مایہ نے جو کہ اہل جوہر کے سامنے اپنے کو کمتر خذف پارہ
سے جانتا ہے اور سلک ملازمین سے والا جاہ بلند اقبال کے
منسلک ہے بجا لانے ارشاد فیض بنیاد کو واجب الاذعان کو موجب
اپنا بہبود اور خوشنودی سرکار عالیہ سمجھ کر مسطر فرمانے ارادہ تحریر
کا کیا اندک فرصت میں بعنایت ایزدی اور اقبال سرکار سے
انجام کو پہونچی ناظرین سے التجا ہے کہ چشم انصاف سے ملاحظہ فرمائے
جس جا کہ خطا اور سہو پائیں قلم اصلاح کو حکم دیں کہ الانسان
مرکب السہو والنسیان۔

– باب پہلا –

بیج تیار کرنے مردار بدلغنی ہونے کے صورت دستی اور فوت اجزائے
اور اوسمیں سات فصلیں ہیں۔

– باب دوسرا –

بیج نباتی

بیچ بنانی لعل و یاقوت کی اور اوس میں دو فصلیں ہیں ....

باب تیسرا ۳

بیچ جلا دینی مروارید کی کہ بدرنگ ہو گیا ہو ....

باب چوتھا ۴

بیچ حل کرنی ذہب یعنی سونی کی کہ مثل پانی ہو جاسے ..

باب پانچوان ۵

بیچ طیار کرنے زمرد اور زبرجد کی عمل وستی سی ....

باب چھٹہا ۶

بیچ بنانے فیروزہ اور الماس اور مرجان کے ......

باب ساتوان ۷

بیچ رنگ دینی دندان فیل یعنی ہاتھی دانت کے ...

باب اٹھوان ۸

بیچ طلا و بیچ بلور یعنی رنگ دینا بلور کا ہر رنگ سے ...

باب نوان

بیچ رنگسازی فرنگیون اور الطافہ چینی کے ....

۱۰ باب دسوان

بیچ طیار کرنے تلواروں و زنگی کے کہ مثل کاغذ کے لپیٹ لیجیے ..

۱۱ باب گیارھوان

بیچ بنانے تلوار اور پیکان کے کہ زخم اسکا کسی دوا سے اچھا نہو.

۱۲ باب بارھوان

بیچ پانی دینے تلواروں اور خنجروں کی واسطے ......

۱۳ باب تیرھوان

بیچ رنگ دینے بلور کے کہ ہر رنگ کو قبول کرے ....

۱۴ باب چودھوان

بیچ بنانے مینا اور نگینہ ہفت رنگ کے یعنی سات رنگ کے نگینے..

۱۵ باب پندرھوان

بیچ طیار ے خضاب کے کہ سات رنگ کا تیار ہو .....

۱۶ باب سولھوان

بیچ بنانے سنگرف رومی او را آور جبر دکمی ملدان سے

۱۷ باب سترھوان

بیچ رنگ دینے کاغذ کے ہر رنگ سے ....

باب اٹھارواں ۱۸

بیچ بنانے زنگار اور نحاس یعنی دہونے لاجورد کے

باب انیسواں ۱۹

بیچ اُس مقدمہ کے کہ شنگرف نقاشی وغیرہ میں کام آئے

باب بیسواں ۲۰

بیچ صنعت اس بات کے کہ کوزہ واسطے پکانے شنگرف کے طیار ہو اور تدبیر چاہ دفن واسطے بیٹھنے یعنی حل ہوجانے بلوے وغیرہ کے اور تدبیر گل حکمت اور بہٹہکری ہر قسم کے بنانا۔

-باب اکیسواں- ۲۱

بیچ رنگ ظروف یعنی برتن کے مانند کوزہ و کاسہ وغیرہ۔۔

باب بائیسواں

بیچ حل کرنے نقرہ یعنی چاندی اور مس یعنی تانبا اور آہن فولاد اور سیسہ اور رانگا اور ہرتال وغیرہ کے ....

۲۳ باب تیئسواں

بیچ کشتہ بنانے چاندی اور سونا اور تانبا اور فولاد اور پارہ اور ابرک کے واسطے کھانے کے کام آتے ہیں ۔۔

۲۴ باب چوبیسواں

بیچ بنانے ان نگینوں کے جیسے ہونٹھ میں رکھے کوئی زہر اتر جاتا اور لگانا انکی خراطین لیپے کیچوہ سمجھے کہ زبان پورب میں چارہ کہتے ہیں ۔۔۔

۲۵ باب پچیسواں

بیچ بنانے روغن اسکندری اور روغن بیلے نفطی بانس واسطے اسکے کہ قلعہ میں دشمنوں کے آگ لگا دیں ۔۔۔

۲۶ باب چھبیسواں

بیچ بنانے گندھک واسطے حاصل ہونے امساک منی کے

۲۷ باب ستائیسواں

بیچ تیاری رفیدہ کا سفری کے ۔۔۔

باب اٹھائیسواں

صنعت
بیچ

یہ صنعت اس بات کی کہ سونے اور چاندی سے گلدستہ
اور رونت بنائیں کہ جیسلی وغیرہ کے خوشبوئیں کچھ فرق معلوم نہو۔

باب انیسواں [۲۹]

یہ صنعت اس بات کی کہ روشنائی رنگ برنگ واسطے
زیور کتابت یعنے لکھنی کے تیار ہو اور اچھا چکنی کا کاغذ
بے اور۔ اور چیزوں کے +

باب تیسواں [(۳۰)]

یہ صنعت کتابت یعنی لکھنی کے +

باب اکتیسواں [۳۱]

یہ صنعت بنانی دستے چیزوں کے

باب بتیسواں [۳۲]

یہ بنانے سرسبز کے تیزی کہ وصل میں سبہ وغیرہ
کام آتا ہے۔

باب تینتیسواں [۳۳]

یہ عجائبات اور غرائبات ہر رنگ کے۔

۳۴

باب چونتیسواں

رح لگانے پر کچہری کہ دستر ران تک پانی میں جھبانے

۳۵

باب پینتیسواں

رح زبانے باریکی وغیرہ کے کہ تکلم یعنی باتیں کریں ہم

۳۶

باب چھتیسواں

رح طبابت کرنے پر رح وسعتی یعنی فیل کہ تیل سونگھنی اپنی دوان
اور فضیلت میں سب جسم سے زیادہ اور پارہ کا نانا
اور پیسنا ابرک وغیرہ کا ✤

۳۷

باب سینتیسواں

رح رنگ دھونی اور سفید کہ سرخ ہو جائے اور بعضی پر
لگیا کہ مٹانے سے مٹ نہ سکے اور بعضی اور بعضوں میں ✤

باب اڑتیسواں

رح اٹھانا یعنی ان دانتوں کے کہ کپڑے میں پڑ جائیں ۔

۳۹

باب انتالیسواں

رح رنگ کرنے اور جمانی بالونکی یعنی بالخورہ کی کہ گر پڑے ہوں ✤

باب چالیسوان

بیچ صنعت آتشبازی انار ہتہیون وغیرہ ہر رنگ کے +

باب پہلا

بیچ بنانے شورے کی اور اسمین سات فصلیں ہیں +

فصل پہلی

شورے ریزہ یعنی چھوٹے قلمی اچھے کی یا اچھا سے کہ مجوانہ بیچ کام آتے
ہیں ابدار اور صاف۔ لیکر کئی رنبہ پانی اور نمک سے دہوئے
بعد اسکی ایک ہنسہ خرج کالیکر پانی مین جوش کرے اور بعد جوش
کے برست۔ اسکا جدا کر کے تہوڑا اسکی موہنہ کو تراشے اور انگلیوں
سے نرم کر کے زردی اسکی نکال ڈالے اور سفیدی لوٹ
نے بنامی مثل کھریہ کی ہوجاے اور نوسادر کانی کو پیسکر پارچہ میں
یعنی چھان کے درمیان اس سفیدی کے مثل کھریہ کی اندر سے
خالی ہی پہر دی اور موہنہ اسکا بتی بہی بند کر کے پانی گرم
مین رات بہر رکھہ دے نوسادر حل ہوجاویگا بعد اسکی ریخ
طرف دیسہ کہ اس نوسادر کو رکہہ کے ہوئے ہوئی ہوے

اوسمیں ملا دے اور رات بہر رہنی دے صبح کو گرم پانی سے دہو ڈالے

اور ایک ترنج اور ایک ترنج کہ قسم لیموی بزرگ ہے لیکر ایک

طرف سے سر اسکا تھوڑا سا کاٹ کر باطن سے خالی کر ڈالے

کہ نسل پرہ کے بہ بہی ہو جائے اور جو مغز اور دانہ ترنج سے نکالا

ہے اوسکو باریک کوٹ کے اوسی ترنج کے جوف میں بہر دیے

بعد اسکے ہولے دہوے ہوئے اوسی ترنج میں رکہے اور پوست کہ ترنج سے

کاٹا ہے اسپر وصل کرے اور سپید سے بعد اسکے ایک کپڑا گندہ

گدی کا کہ بنا ہو اسمیں لپیٹ کر ایک رسہ خام سے مضبوط باندہیں

اور ایک گڑہا زمین میں بقدر ایک گز کے کہود کے گہوڑی کے

لید سے کہ نصف تر اور نصف خشک ہو اسکو بہر لیں اور ترنج کو

اوس لید میں رکہہ دیں اور ایک طغار یعنی ناند سے اسکو بند

کر لیں اور گرد اوس ناند کے مٹی خشک بہر دیں کہ رستہ باقی

نہ رہے اور چہہ روز تک اسی حالت پر چہوڑ دیں بعد اوسکے

نکالیں ہولے حل ہو جائیں گے ایک چمچہ سے کہ وہ خواہ

شیشہ خواہ چاندی کا ہو نکال کر ایک ظرف میں سیسے کے

ڈالیں

رکہتین اور زمین رو رکے اسکو ملاوین کہ خوب ملجاوی لیکن ایک
کپڑا ریشمی لیکر واستانہ اُسکا سلوالے او ہنی ہاتہ مین پہنی اور
اُس خمیر مروارید سی اوسکی بائیں ہاتہ کی ہتیلی مین رکہہ کی دانہ
خرد و برگ تیار کرین اور ہر چند انگلیوں کو کہ جسمین دستانہ ہی
سفیدی بہتی ہوئی بیضہ مرغ مین تر کرتے رہین بعد اسکی سوراخ
کرین سوئی سی چاندی کی اور درمیان دو پیالہ شیشہ سفید کی کہ بہت
روشن اور صاف ہون نور و رات دون لٹکائین بعد اسکے
بیچ چربی لٹ یا درمیان خمیر سیدہ گندم کی رکہہ کر غلولہ باندہین اور
مرغ خانگی کو کہلاوین اور اُس مرغ کو خوب دوڑائین کہ تہک
جاوے اور اگر وہ دانہ ایک رنگ یا ہم رنگ ہو تہوڑا توقف
کرین کہ وہ مرغ کہا لے یا ساکن ہو جاوے بعد اسکی مرغ
کو ذبح کرین اور سنگدانہ اسکا نکالین اور تہوڑی دیر رہنی دین
کہ سرد ہو جاوے پہر وہ مروارید اُس سنگدانہ سی
بآہستہ سوزن نقرہ نکالین اور لٹکا دین دو پیالہ شیشہ مین
کہ خشک اور آبدار ہو جاوے اگر کچہہ زردی اُسمین باقی رہے

نکالیں مونہہ اسکا کہولیں مروارید اور صدف دونوں حل

ہو جاینگی اور جو کچھ اوپر پانی ترنج کی مثل عنکبوت یعنی مکڑی کے

جالے کی مانند نظر آوی وہ موتی ہی اسکو چمچہ سے جاید سے

لیکر ظرف میں شیشہ کے رکھیں اور آب ترنج آہستہ آہستہ بیچ دوسرے

پیالہ کے گرائی جو تہ نشیں ہو جاوے وہ بھی موتی ہی پس بعد اسکے

یعنی اوپر اور نیچے کے ہولے سب ملاکر اکٹھا کری کہ ایک ذات

ہو جائیں پہر اسکی ایک پارچہ ریشمی میں باندھ لے پانی اسمیں

کا نچوڑ والے جب پانی خشک ہو جاوے تہوڑا ابریشم پیر کر

دوکر اسکے پانی نکالے ایک اسمیں ملاکے اور جس قدر

چاہے درغلطان تیار کرے اور بعد ہر دانہ ہولے کے تیار کرنے میں

تو دانہ ہولے کے ایک پتیلی کے رکھی اور دانہ ای موتی کو رکو

اس پتیلی میں رکھی ایک ساتہ روز میں روشن ہو جائیگا پس

پتیلی سے نکالے اور انہی میں غلولہ باندھ کے مرغ خانگی کو

کہلاوے اور اس مرغ کو یہاں تک دورائے کہ شل ہو جاوے

پس ذبح کرے اور تنور گرم میں مثل کباب کے بریان کری اور

جوار دے

چھوڑ دی کہ سرد ہو جاوے پھر اس کے سنگدانہ سے موتیوں

کو نکال لے موتی ہونا ہی بہت لطیف اور پاکیزہ اور اگر ایک

ایک دانہ اسکا ایک ایک مرغ کو جدا جدا کھلا دیوے

اور بہتر یہ ہی بعد اس کے حکاک کو بلاوے کہ الماس سے

اسمیں سوراخ کردیوے

فصل چوتھی

موتی زبرہ اور پاکیزہ ابدار لیکر بیچ قارورہ کشادہ کے

رکھے اور آب نرنج اور لہسن اور پیاز اور لیمو اُس

میں ملائے اور مونہہ شیشہ کا باندہ کے افتاب میں

رکھدیوے کہ سب پانی جذب ہو جاوے بعد اُس

کے اور پانی ان سب چیزوں کا داخل کرے شتر روز

انتہاے اکیس روز میں موتی حل ہو جاویگا بعد اسکے

بیچ پیالہ چینی کے رکھہ لے تھوڑا سا اسمیں سے لیکر

دوسرے پیالہ میں ڈالے اور بھرنا اور گردش دینی شروع

کرے یہاں تک کہ موتی گول ہو جاوے پس اٹھا کے

آہستہ سے دوسرے پیالہ کا ایک کپڑے سے باندھ دے

جو اندر خشک ہوا ہو ایک سلائی چاندی کی کہ باریکی

مثل گھوڑے کے بال کے ہو لیکر اُنہیں سوراخ کرے بعد اسکے

ایک مچھلی بڑی منگوا کے شکم اسکا صاف کرے اور موتیوں

کو اُسکی پیٹ میں رکھے اور سیئے اور تنور میں بریان

کرے مثل کباب کے بعد اُسکے نکالے اور سرد کرے اور

موتیوں کو نکال لے پھر نہایت بہتر طرح سے ہوئے ہیں۔

فصل پانچوین

مروارید سفید اور آبدار لیکر خوب پیسے اور چھانی کپڑے

سے بہت سفید سی اور بیچ ایک شیشہ کے کہ منہ اُسکا

کشادہ ہو رکھے اور آب ترنج اس قدر اُس پر ڈالے

کہ دو انگشت پانی اوپر رہے اور سر اسکا مضبوط

باندھ کے دس دن تک بیچ سایہ کے لٹکا دے بعد اسکے

نکال کے بیچ پارچہ ریشمی یا کپڑہ کے رکھے اور ایک چھینٹ

سفید یا کپڑہ کسکے باندھے یہاں تک کہ سب پانی نچڑ ہو جاوے

اور جس قدر

اور جس قدر کہ چاہی گول کر کی دانہ تیار کر کی اور ہر موتی

میں ایک ایک سوزن نقرہ باریک سوراخ کر کے بعد اوسکی

بعد اسکی بیچ ایک شیشہ سفید کے رکھی اور بعد سایہ میں

لٹکا بے کہ بالکل خشک ہو جا بے ایک ہفتہ تک بعد پنج

خمیر کے لپیٹ کے مرغ خانگی کو کھلائی اور مرغ کو ذبح

کری اور بیچ تنور کے مثل کباب بریان کر کی نکال لے بعد اسکے

اون موتیون کو شکم مرغ سی مع سوزن نکال کے گھوڑی کے

بال میں پرو کے بیچ شکم مرغ نو ماہی رکھی تین روز تک مرغ موتیون

کو ذبح کر کے موتیون کو نکال کے دہو ہی اور بیچ رستہ ابریشم

کے منسلک کری تو بہت پاکیزہ ہوتا ہے ۔

فصل چھٹی ۔

مروارید خورد ابدار لیکر ساتھہ پانی نمک کے خوب دہو ا لے

اور بیچ ایک شیشہ سر کشادہ کے رکھی اور پانی ترنج کا بیچ

اوسکی دالی اور دو دفعہ چاہ جل میں دابیں لیکے دفن کرتی

کہ حل ہو جای بعد اسکے بیچ پیالہ چینی رکھی اور صاف پانی

سے ہوئی کہ ہر سے نرخ کے جاتی رہی بعد اسکے موتی تیار

کرے چھوٹے اور بڑے جس طرح کے منظور ہوا اور ہون لقرہ سے

سوراخ کرے لیس تہمیر بابہ زودہ لیتی ویسی کہ اسکو چھران کہتے ہیں

بیچ ایک کیسہ یعنی تھیلی کے رکھکے لٹکاتی کہ تمام پانی نچڑ کے

چکا ہو جاوے بعد اسکے اس تھیلی کو پانی کہ تمام تر بھیگے

اور بقیہ اسکے دفع ہو جاوے بعد اسکے اسکو خشک کرے

اور مثل انڈی کے گوندھ کے موتیوں کو اسمیں لپیٹی اور گرد سے

دوے بعد اسکے مرغیوں کو مچھلی کو کھلاوے اور مچھلی کو سرد

پانی میں چھوڑ دے بعد دو روز کے مچھلی کو پانی سے نکال لے پھر

موتیوں کو اسکے پیٹ سے نکال لے ایسا موتی ابدار چمک

بنتا ہے کہ گویا دریا سے نکالا ہے ✤ ـ

فصل ساتوین

سونے چاندی ابدار جسقدر کہ چاہے لطلق ندکو حل کرے اور ہر ع

انکو اکسیر کرے اور ایک شکل طوطی کے موم سے بناکر درمیان اسکا

خالی ہو اور موم حل کئی ہوی بیچ اسکے قالب کے بہر دے اور

جیسی بنے

جیسے کہ پیالی میں رکہے کے دوسرا پیالہ اُس پر چھپا دے

ایک ہفتہ تک رکہا رہے بعد اسکا یعنی گرہ بندہ جانیگی بعد

اُسکی نوک یعنی سُور کے بال سے سوراخ کرے اور اوسی پیالہ

جیسی میں رکہی تا خشک ہو بعد اسکی تہوڑا خمیر اٹہی کا یہ عورت

کے دودہ سے گوندہا ہو لیکر ان موتیوں کو اسمیں لپیٹے اور

تنور گرم میں لٹکاوے اسطرح سے کہ ایک مچہلی تازہ کے پیٹ

میں بہرے اور مچہلی کو مٹی میں لپیٹ کے تنور گرم میں لٹکاوے

کہ مچہلی پک جاوے پس نکالے اور مروارید کو آہستہ آہستہ

اسکی پیٹ باہر کرے اور ایک ساعت چہوڑ دے کہ سرد ہو جاوے

بعد اسکے تہوڑا پانی لیکر ہر مرغ پر لقطیر یعنی قطرہ قطرہ مرغ

سے گراوے اور ان موتیوں کو اُس پانی میں ڈال دے جو ہوئی

اور پیالہ جسمیں رکہی سات روز تک پیالہ میں غلطان یعنی لوٹتی

رہیں برابر ہو جاوینگے بعد اسکے ریشم دوری میں پروے

اور یہ سب جو مذکور ہوا مجرب ہے مصنف کا قول ہے کہ اگر ہر کتب

میں غلطی واقع ہو سب نبتاہی ادلہ بیابا ہے ۔

باب تیسرا

نسخے بنانے لعل اور یاقوت کے اوسمیں دو فصلیں ہیں

- فصل اول -

نسخہ بنانے لعل کے بلور کشمیری کہ بہت صاف ہوتا ہے اسکو مثل لعل کے حکاک
سے تراشوا کے نگینے بنوائے اور جلا کرائے کہ روشن ہو جاوے بعد اسکے
ایک سنگ مسطح یعنی پتھر برابر اور چوڑا مثل تختی کے لے اوپر آگ کے
رکھہ دے کہ خوب گرم ہو اور اوس بلور کے نگینوں کو اُس پتھر پر رکھے
اور سات مرتبہ گرم کرے اور آٹھویں مرتبہ گرم کر کے پھٹکری کے پانی
میں بجھا دے اسطرح سے چار مرتبہ پھٹکری کے پانی میں گرم کر کے -
بجھا دے پانچ مرتبہ گرم کر کے بیچ رنگ کی کہ بہت سرخ ہو ڈال دے
اور اسکی حالت پر چھوڑ دے بعد اسکے نکال لے ایسا سرخ اور
خوشرنگ ہو جائیگا کہ لعل کو شرمائیگا -

فصل دوسرے

نسخہ بنانے یاقوت کے بلور صافی جسقدر کہ چاہیے ہوں لیوے اور کوئی اور
کھرل میں پیسے اور لوہے بلور کے نمک طعام سے داخل کرے اور پیسے بعد اسکے

پانی سے

پانی سی دہوئے کہ اثر نمک کا جاتا رہی اور خشک کری اور پہر نمک داخل

کری اور پیسی پہر دہوئے سات مرتبہ یہی عمل کری بعد اسکی کرل میں ڈال

کے پانی اسکی اوپر تک بہر دی اور حل کری یہان تک کہ تمام منعقد ہوکے

ہو جاوی پس ایک پیالہ مین رکہی اور پانی اسکی اوپر ڈالی اور ملی کہ

تمام بلور پانی ہو جاوی بعد اسکی دوسرے پیالہ مین رکہہ کی سیر اسکا

چہپاوی کہ بلور تہہ نشین ہو جاوے اور پانی صاف اوپر رہ جاوی پس پانی

کو آہستہ آہستہ گرادی اور بلور کو لیکی بیچ شیشہ کی کری اور سر

اوسکا مضبوط باندہی کہ گرد اسپر نہ پڑی جسوقت کہ چاہی تین مثقال بلور

اور ایک مثقال سونا اور تین مثقال پیتل سب ملا کے پیسی اور ربکش ڈال

مین رکہہ کر تہوڑی آگ مین ڈال دی اور جب گرم ہو جاوے نکال کی سرد

کری یاقوت سرخ ہوتا ہی اور اگر بعد سونے کی آہن و بجفر یعنی زعفران

الحدید یا آہن بنفلس یعنی وہ لوہا کہ گلایا اور پیسا ہو داخل کرے

یاقوت زرد ہوتا ہی اور اگر سیسہ سفید گلا کے چہوڑی یاقوت سیاہ ہوتا

اور اگر زنگار مرعولی داخل کری زمردی ہوتا ہی اور وزن مثقال ہم

سارہی چار ماسہ کا ہوتا ہی اللہ اعلم

باب تیسرا ریح جلادی ہو کے کہ انہی رنگ پر آجا اسمیں فصلیں ہیں

فصل پہلی

گیاہ دھو کے کہ اسکو ہندی میں نی نبا کہتے ہیں اور ترس ہوئی خوب کوٹی
اور سوزراح ہو وہ دونو طرف موم سے خوب بند کری اور لیدی لی نباکو اسمیں
بن گھسے اور بہر چھوڑ دے بعد اسکی زریح کو جالی اسمیں ملی اور آ
سرد سی دہو دالے ایسا ہو جاتا ہی کہ گویا پہر کان سی نکلا ہی +

فصل دوسرے

واسطی اب دہی ہوئے کہ لے اب خراب ہو گیا ہو ایک کوڑہ شیر کو
سفید لیکر صاف کری اور جو نہیں جوش کری مردار سنگ اس
میں ڈالدے اور ایک ساتھ چھوڑ دے بعد اسکی نکالے میں فربہ ایسا کرے
ہر نک دہ ہم ہو جاتا ہی بعد اسکی پہر کو منی نورستہ یعنی کوبل کو منگوائی خشک
کری اور پیسی مردار سنگ کو اسمیں لیپے اور مسکہ گاو کو اسمیں ڈالے
ایک لحظہ پہر جوش دی کی نکالے پر نک اصلی ہو جایگا +

فصل تیسری

ہج جلادہی اس مردار سنگ کے نہ ہو گیا ہو میں مطلب نعے لکھتو ہی اور گنجد یعنی تل

دونوں

دونون متفرق کرلے یعنی پوست اسکا دور کرلے اور دونون چیزون

سی تہوڑا سا لیکر اوسی وزن سی کافور داخل کر کی پیسی اور تہوڑا روغن

گوسفند اتنا لے جیسنی مین والے اور تہوڑا سا دودہ گدہی کا بہی داخل

کری مثل خمیر کے ہوجایگا بعد اسکی کہ خوب پیس چکی دانہ ہوئیون

کو بیچ اسکی رکہہ لے آگ مین رکہہ وی زرد جاتی رہی یہ

نکر جاہیی کہ ہونے خمیر مین جواب کے طل نہ رہی اور ہوئی مین سرخی

ہو سفیدہ اور تیبکری اور کافور برابر بیلی دودہ مین خمیر کرکے ہولے

کو لیسے کہ کہولا نہ رہی اور تنور مین رکہہ دے کہ یک بیک جا سرخی دور

ہوجایگی ∴

فصل چوتہی

بیچ جلا دینی اسس ہولے کی کہ بولی جو مین سی سیاہ ہوا ہو صابون

نمک اندرانی کہ نمک صاف اور سفید کو کہتی ہین اور چونا خشک

وزن برابر لیکر بیچ ظرف شیشہ کے کرلی اور سرسیس کا پانی اسمین

دال دے اور دانہ ہولے کے اسمین رکہی اور نرم آگ پر گرم کرکے

کہ صابون سے کف برامد ہو آگ سی لگالے اور آب صاف

سی چند مرتبہ دہو کے رکہدی ہولے سفید اور ابدار ہوجاتا ہی اور اگر

پیاز سفید اور کدو کا پانی لیکر دانہ مروارید کے ڈالیں اور تھوڑے

سبھی سفید کوٹ اور چھان کے اسمیں ملیں اور شیشہ میں رکھہ دیکے

بعد ایک ساعت کے باہر نکالیں سفید اور صاف ہو جاتا ہی اور اگر زرنیہ

درخت نون کا جوس کرکے سبزہ اسکا لیں اور تھوڑے ڈالدی اور

نیمگرم کرے اور دو پہر اسمیں پڑا رہی بعد اسکی نسخہ ابرک محلول یعنی

گھسی ہوئے کے رکھیں روشن اور صاف ہوتا ہی اور طریقہ حل کرنے

ابرک کا یہہ ہی کہ ابرک کو خوب کوٹ کے دھوئیں بعد اسکی

چھوٹی سی ٹکری ٹکری کریں اور ایک کپڑی میں رکھہ کر

ساتھہ برف کے ٹکڑوں کے ملا کے ملیں یہانتک کہ ہاتھ دو دہ کے

مانے اسمیں سے نکلی اور اگر برف نہو ساتھہ زیرہ بلور کے

ملیں بہی کام کرتا ہی

باب چوتھا

- نسخہ حل کرنے سونے کے اور بہی چار وصلیں ہیں -

وصل پہلے

سونا خالص سنہرا ساعی سرکہ خالص پارہ رکھکر ہر ایک دن برابر ایک

تورہ

تو رہ کے رکہیں اذرہا بنرہ یعنی بہکی اُسکی توڑ کی منہہ پر رکہ کر خوب دم

دیں سونا حل ہو جاویگا بہر کوٹلی سی نکالیں اگر تہوڑا سا بہی کاغذ میں

میں سونے کے طلائی ہو جاویگا اور اگر گوشت یعنی مچہلی پر ملیں سونا

ہو جاوے اور بہت جگہہ کام آوی *

(۲)

فصل دوسری

فصل پہلی سی نہایت سہل اور آسان تر ہی زرخالص یعنی سونا دو مثقال

نوسادر کانے ایک دانگ کہ چھٹا حصہ مثقال کا ہوتا ہی کوکر دو یعنی

نہہ تک ایک ایک اور سونا خواہ ورق ہو خواہ برادہ چاہیے

یہہ کہ پہلی نوسادر کو سا نیہ زرد بیضہ مرغ کے پیسے اور گندہک کو

بہی اُسہیں ملاوے اور سونیکو ایک پیالہ چینی میں رکہ کر ایک دانگ

اُوس دوا پیسے ہوسی لیکر دو مثقال سونے میں ملا کی ملی اور ایک

ساعت بیچ آگ کے رکہہ دے کہ نوسادر اور گوگرد جوڑکے سونا

حل ہو جاویگا * —

(۳)

فصل تیسری

برادہ سونے کا اور ہم وزن اوسکی زرال طبقی بہنکری کے پانی سی بیچ گرم

اسمیں رکہہ کے ایک سنگ کہ سبوای بر سانت مین اکثر اوپر حیث

گیلی کے ہوتا ہی اسس سنگ کو موافق وزن سونیکی لیکر اسکو

گہریا میں ڈالے اور آگ دے بطرز سونارون کے یہانتک

کہ تینون چیزین پانی ہوجاینگی پس ایک قالب سنگ جراحت کا

اس انداز سے کہ نگینے اسمیں چہوٹے بڑے ہوجاین اور قالب آسودہ

برابر اور ہموار ہو یہ چیزین گلی ہوئی اسس کے اوپر ڈال دے

اوپر اسکی پانی چہوڑ دے جب سرد ہو جای باہر نکالے اور خرچ

پر حکاک کے ہموار کرانے زمرد خوشرنگ ہوتا ہی ؛

(۳)

فصل تیسرے

بیج عمل زبرجد کی بنانے کی سنہ نخہ جسقدر کہ چاہے لیکر نگینے اسکے

بنائے بعد اسکی پتہکری کو پیس کے پانی مین ملا کے علیحدہ رکہے اور ایک

رکابی گلی خشک لیکر اون نگینونکو رکابی میں ڈال کے آگ پر رکہہ دیے

ایسے گرم ہوجاینگے کہ انگلی تاب نہ لا سکے اور پہٹکری کا پانی قطرہ

قطرہ اسس پر ٹپکاتا رہے جب نہ گرم دسرد کرلے خدا کے فضل

سے زبرجد ہوجاتا ہی ؛

بار ہیچیتا

باب چھٹا

نسخے بنانے فیروزہ و الماس مرجان کے اور ہیں تین فصلیں ہیں

فصل پہلی

نسخہ بنانے فیروزہ کے سنگ مقنطیس یعنی سلیمانی پتھر سرمہ اصفہانی
سیپ نیلگون ہر ایک دو جز علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سب کو ملائے
اور اسکے ایک پتھر سفید رنگ جس قدر منظور ہو لیکر پیسے اور
موافق ہر جز کے سارہے سات مثقال پتھر سفید سے کہ ایک دفعہ ہو
اور دو قیراط اجزاء مذکور سے کہ جسمیں جو ہوتا ہے اور برادہ چاندی کا
ایکدرم کہ سارہے میں ماسہ ہوتا ہے اور پارہ اڑایا ہوا پانچ قیراط
کہ قیراط وزن تین جو مقرر ہے لیکر سب کو ملائے اور سرکہ اوسمیں
داخل کرے اور ایک پیالہ سنگی میں کہ کہربا کے ہو رکھے کہ ایک کوزہ
یعنی کوزہ میں رکھ دے اور اسقدر آگ دے کہ گداختہ ہو جائے بعد
یکدل ہو جائے بعد اسکے نکالیں فیروزہ بہتر کانی سے ہوتا ہے +

فصل دوسری

نسخہ بنانے الماس کے بلور کشمیر کو لیکر اوپر چرخ حکاک کے مثل الماس

کی نرنتوا نی جس صورت کا چاہی بعد اسکی او ہر کو ر کابی مٹی کی رکہکی

آگ دی اسقدر گرم کری کہ انگلی تاب نہ لا اسکی پس بعد اسکی کہینچی

رکہی اور ہلی اور پہر رکابی میں نہ کہی اور گرم کری اور کاغذ میں لپیٹی چار نرمہ

اسطرح سی جو نبی مرہمہ کفال کے دانے میں بہا و ہا ہو جایگا ✣

فصل تیسری

نسخ بانی مرجان لینی مونگی کے دو دہ بیس کا کہ اول بار بچہ جنا ہو لیکر رکہی

اور بیسی کا مہرہ کہ اوسکو باد مہرہ کہتی ہیں چہہ درم اور رنگ لاک کا

یعنی لاہ کہ جو رے والی نکالتی ہی اور ہند و اس سی ناخن کو رنگین کرتی

ہیں یعنی مہاورین درم اور شنگرف تین درم سب کو خوب بیسی اور

دودہ میں ملاؤ تا خوب ملجا ئے اور غلولہ اسکی بنا ئی جس قدر کہ چاہیے

بعد اسکی ہلی بکری کے خوب صاف کر کے دہو ئی اور غلولہ اوسمیں رکہی اور

تہ بتہ ہلولہ کے ایک ایک بینہ کئی حیر کار کہہ دی کہ مل نجائیں اور

تلی کا مونہہ اسی سے مضبوط بند کر کے سوکہا ئی پس ایک دیگچہ میں نصف

بانی بہر کے ہلولہ بقدر چار انگل اسمیں بہا وے کہ ہولہ پانیکو کہرلے

اور وہ تلی اسمیں رکہی اور دو پہر کامل آگ دی بعد اسکی نار کو ٹہنڈا

کر کے نلی کو

کرکی نلی کو نکال لے اور نیم زور سایہ مین رکھ دے بعد اسکی کہو لے

سب مونگی ہو جائیگی نہایت خوب اور جرح حکاک کی جلد و لواکے

سوراخ کرے ❊ —

باب ساتوان (۷)

— بیچ رنگ دینی ہاتھی دانت کے اور اسمین چار فصلین ہین —

— فصل پہلی (۱) —

بیچ رنگ سبز کے ہاتھی دانت بہت صاف لیکر جو کچھ چاہیے اسکا ترشوائے

بعد اسکے بیچ دودہ گائے کے ڈالے اور اگر دودہ نہ ملے پانی بیچ ڈالے اور

جس برتن مین کہ دودہ خواہ پانی ہو ہاتھی کا جائے جب رات دن اوسمین

بہا رہے اور سبز زنگار ہر و ر لیکر دس سیر دودہ خواہ پانی مین ملاکر

ہاتھی دانت کو گرد دس دی دس زور تک ایسی عمل کرے اور ہر روز دہ اتشیر

زنگار تازہ ڈالا کرے ایسا رنگ ہوتا ہے کہ جگر تک پہونچ جاتا ہے اگر ترا شے

اندر سے بھی سبز نکلے ❊

فصل دوسری (۲)

بیچ رنگ سرخ کے ہاتھی دانت کو لیکر ترشوا کے ایک ہفتہ بیچ شبنم گاؤ کے

کہ وہ گای سرخ رنگ کی ہو بیگا یعنی جب اسقدر نرم ہو جای کہ چھوڑی

اوسمیں دو ذرے رنگ لاکہہ کا لیکر یہ جھڑ لیبی دہی گھتی کی ملادی دانت

کو سات دن اوسمیں ڈال دی سرخ ہو جابیگا ؛

(۳)

فصل تیسری

یہ رنگ لاجوری کی ہاتہی دانت ترشا ہوا یہ دہی ترش لیکے ڈالدی اور نیل

کو خوب پیس کے ہر روز تھوڑا تھوڑا اوسمیں ملاتا رہی بارہ روز تک اگر

چاہی کہ جگر رنگ لاجوردی ہو جای ایک مہینہ بہر کامل یہی عمل کری ؛

(۴)

فصل چوتھی

یہ رنگ نارنجی کی ہاتہی دانت کو لیکر جو چاہی اوس سی تراش کی بنائی

اور درمیان گھتی کی ڈالی اور ہر روز پاو سیر ہلدی مع ہڑتال اسمیں ملائی

اور پہر اکری چالیس روز تک کہ اندر اور باہر نارنجی ہو جابیگا بہت خوب ؛

(۸)

باب آٹھوان

یہ رنگنا ولوح بلور یعنی رنگ عنبر کا اور اسمیں چار قسمیں ہیں

قسم پہلی

یہ رنگ یاقوت کی ہڑتال طبقی دو جز گندھک تین جز پھٹکری ایک جز ان

بتوکو

تینوںکو خوب حل کرکے اوپر سینہ کے عمل کرے ؛

(۲)

قسم دوسری

رنگ لاجوردی چاندی سوختہ اور بہون ہر ایک پارہ اور لاجورد چار دانگ
ایک ایک زور یعنی دودہ بکری کی پیس کے ایک زور یعنی سیر کہ انگوری
کی پیسی کہ خوب پس جاے جس طرح کہ چاہیے تختی بلور پر لفظ اوپر لگا
اور بردار کرے پر رنگ لاجوردی ظاہر ہوئیگے ؛

(۳)

قسم تیسری

رنگ زرد ہرادہ بنانی کا ایک جز اور پھٹکری دو جز دونوں پیس کے
دونوں خوب ملاے کہ ایک جز دو آب ہو رنگ پیدا ہوتا ہے ؛

(۴)

قسم چوتھی

یعنی رنگ دہنی اور کلالے بلور کے بلور کو لیکر خوب پیسی اور ساتھ اسکے
نیل مصفی اسمیں ملاے اور پھر پیسی اور لکر اور پانی سے دہو اور پھر
چھوڑدے اور پھر نیل مصفی دو سرا اوس میں ملاے اور جس قالب
میں چاہے ڈہال کے نکالی خوب ہوتا ہے ؛

(۹)

باب نوان

- بیچ رنگ ہای فرنگی اور لطاخہ حبشی کے اور اوسمیں تین فصلیں ہیں -

(۱)

فصل پہلی

بیچ بنانے کی نونہ فرنگی انگور سبز دار دس جزو صبر سقوطری یعنی مصبر تین جز
درزوج یعنی ہلدی ایک جز و چوب بقم دس جز اسفند سوختہ ایک جز
ان سب کو خوب کوٹ کے بیچ پانی انگور کے ڈال دیوے پس بیچ برتن تانبے
کے کرکے تین رات دن پڑا رہنے دیوے کہ خوب بہر ہو جاوے بعد اسکے ایک جز
نوسادر اسمیں ملا کے نرم آگ پر جوش خفیف دیوے بعد اسکے صاف
صاف کرکے پانچ جزو مصفّی آتش دالے اور پھر جوش کریں تا قوام ہو جاوے
بعد اسکی دیگ سے نکالے اور شیشی میں رکھے اگر چاہے نقاشی کریں
اور اگر چاہے اطلس وغیرہ کپڑا اس سے چھاپا کریں رنگ طلا ہوتا ہے
بہت روشن کہ کچھ فرق نہیں رہتا ہے بہت کاموں میں کام آتا ہے۔

فصل دوسری

بیچ لطاخہ کے کہ اسکو رنگ فیروزہ کہتے ہیں مانند سنگ کے سخت ہو جاتا ہے
اور پانی سے خراب نہیں ہوتا۔ زنگار فرعونی دس جزو سرسیم نیز دو جز
روغن کتان دو جزو پہلے زنگار کو خوب پیسے مثل غبار کے ہو جاوے

پھر روغن کتان

پهر روغن کمان ملائی اور پیسی یعنو اسکی سرسبز پهر داخل کری که

پهنسے من البی لت ہوجاوی که سنگ صلابه من جهیب جاوی حب نہ

ایکدات ہو جاوی جو جابی اسی بنای اور جنک کری اور جلا دیے

اسی طریق سے گهل گیا قبروره سے کچهه فرق مهیں ہوگا اور پانی میں

بنی خراب نہیں ہوگا اور بہت روشن اور برق ہو جائیگا ÷

(۳)

فصل تیسرے

رطابه طاوسی میں کونه فرنگی تیں خزانیا جلایا ہوا ایک خرد سرسبز

بیرایک خرد روغن کمان ایک خرد سب اجزا کو لیکر اسقدر پیسی

که ایک ذات ہو جاوے اگر روغن کمان کم ہو ایک خرد سنگ سلیمانی

زیاده کرے اور پیسنی میں کچهه قصور نکری رنگ طاوسی ہو جاتا ہے

اور باندہ پیر کے جلا دیے سات براق ہوبانی جو جابی وه بنای ÷

(۱۰)

باب دسوان

نسخ لبانی تیغ فرنگ کی

نعل گهوروں کی گهسی ہوئی پرانی لیکر آگ میں سرخ کر کے سبکو کوت کی

ملائی اور تلوار اس سے بنائی اسطرح که ہر مرتبه سرخ کری اور

وصل کردے کہ اسس گہرے سی اوس گہرے میں تیکلی لیس بیچ

آگ کے رکہہ کے پہونکی کہ جل جای اسکا لطیف۔ نیچی کے گہرے میں

تیکلی گا لگا لے نیبای سبز ہوگا ✢

(۲)

فصل دوسرے

بیج نیبای اسمانی کے سنگ بلور اور ہموزن اسکی سفیدہ جست کا

اور تہوری سجی ملاٸے اور اسی طرح سی کہ ذکر کیا گیا عمل کرے۔

نیباے اسمانی ہوتا ہی ✢

(۳)

فصل تیسرے

بیج نیبای زرد کے سفیدہ سیسہ کا اور بلور پیا ہوا مساوی اور انکے جزو

سمیں سجی ملاکے اسطرح سے عمل کرے نیبائی زرد ہوتا ہے ✢

(۴)

فصل چوتہی

بیج نیبای سرخ کے بلور پیا ہوا اوسکی جزو سجی اور پارہ اور گندہک

اور سفیدہ سیسہ کا ایک ایک جزو اوسی طرح بنایے سب

سرخ ہوتا ہے ✢ —

(۵)

- فصل پانچوں -

بیج نیبای

بیچ بنانے نگینا کی کہ مثل سنگ یاقوت کے ہوتا ہی شنگرف اور جست

جلایا ہوا اور گندھک چار چار جزو اور پھر یہ چاندی کی ساری چار آ

سنگو کوٹ کے بیچ موسہ آہنی کے کہ جسمیں سونار سونا چاندی

گلاتے ہیں ڈالے اور تھوڑا گندھک اور پھر یہ چاندی کے

اوسپر اضافہ کرے اور حرکت دیوے کہ سب ملجاوے پھر آگ

پر رکھے کے بعد ایک دم کے لگاوے اور سرد کرکے پتھر میں ڈال کے

پیسے اور خشک کرکے بیچ کٹورے کے رکھے کہ گلا دے پس نکال کے

سرد کرے سنگ یاقوت بنجاتا ہے اور طرح چمکا کے تر سوا کے

جلا دے ÷

(۱۵)

باب پندرہواں

بیچ صنعت خضاب کے پھٹکری تو ماسہ اور لیموں ساڑھی تین ماسہ

اور پوست انار سوا دو ماسہ اور مہندی تین تولہ تو ماسہ سبکو کوٹ

کی اور چھان کے چھید رکھے پانی میں خمیر کرے اور اوپر ہاتھوں کی چوٹ

ملی اور لگا بعد دو ساعت کے دہوئی رنگ طاؤس کا ہوتا ہی ÷

(۱۶)

باب سولہواں

نسخہ بنانی سنگرف کی سنگرف رومی بارہ ہر ایک بارہ جزو گندھک

آٹھ جزو دونوں کو ملاوی بعد اسکی ایک ذرابہ جوڑی مونہہ گل حکمت

کری اور یہ اجزا اسمیں ڈالے اور پانچ جزو نرہال سرخ پیس کے

اضافہ کرے اور ملائے کہ سب ملجاوی بعد اسکی نمک سنگ اور سبز

سی سر اوسکا مضبوط بند کرلے اور چھوڑ دے کہ خشک ہوجاوے اور تمام

ذرابہ بریک سنگ اور سبز پیس جو ملائی پس ایک دیگچہ بھرا لیکر ریگ

دریا اسمیں ڈالے اسقدر کہ ذرابہ اسمیں چھپ جاوے اور دیگچہ کے

مونہہ کو گل حکمت سے خوب بند کرے جب خشک ہوجاوے اور دیگدان لے

رکھ کر چاروں طرف دیگدان کے مٹی لگاکے مضبوط کردے کہ کسی طرف

سے آگ نہ نکل سکے اور ایک پہر اول آگ نرم دے اور ایک پہر آگ

متوسط اور چار پہر آگ سخت دے اور بعد اسکی چھوڑ دے کہ سرد ہوجاوے

اور اسمیں ذرابہ کو آہستہ سی لگالے اور توڑے تمام اجزا منعقد ہوئے

اڑکے اوپر آرہیگی سنگرف مثل یاقوت کے لگیگا ۔

باب سترہواں (۱۷)

نسخہ رنگ دینی کاغذ کے کہ مثل مہر ہونے کے ہوتا ہی کسم کا پھول کوٹ

کی بیخ

کی ہے ایک ماندی کرے اور پانی سے دھونے والے کی نم ہو جاوے

اور دم سرخ ون زرد اسکی نیکا کے اگر وس سبز ہوں ہوا دہای سبز

سبجی دھونے والے اور جو کوئی اور بلی اور بہر چو را کی پانی بقدر ضرورت

دنیا جاوے اور رنگ سرخ اسکا بیچ زنگر ہو تو نیکا ہے جب

جا ہے کہ کپڑی خواہ کاغذ کو اس رنگ کرے انار دانہ سفید یا سبز

خواہ لیمو کا پانی اس میں ملاوے اور ہاتھ سے پراگندہ کری اگر

کف بیٹھ ساوی اب انار کم ہی اور تھورا سا ملای سوشت کم پا

نہ ہی کاغذ خواہ کپڑ کو اس رنگین کر سرخ ہو جاینگا +

باب اتھارہواں

بیچ بانی زنگار اور لاجورد کے اور اسمیں شاو فصلیں ہیں

فصل پہلے

بیچ عمل زنگار سبز وہی کہ برادہ چاندی کا لیکر بیچ تھہ نمک اور

پانی سے دھوے اور کہرل میں ڈال کے ہم وزن اسکے نوشادر ملاکے

سرکہ خالص ڈالدی زنگار ہو جاتا ہی +

فصل دوسرے

بیچ عمل زنگار دوسرے کے برادہ تانبی کا لیکر صلایہ کری اور سبز انگور کا اور

ڈالے اور پیسے اور چھوڑ دے کہ خشک ہو جاوے اور پھر پیسے اسی طرح
سی سات مرتبہ کرے اور انگور اگر ہم نہ پہونچے سرکہ انگوری بہتر ہے
اور پیچ ہیسنے آخر کی یہ عمل تمام ہو جاوے تب سرکہ اس سے نکلا یعنی
ایک دو سیر کا لہ میں لیکر رکھ دے زنگار فرو لے بہت خوب ہوتا ہے ؛

فصل تیسرے (۳)

زنگار رسالی میں برادہ تانبے کا اور لیموں اوسکی نوسادر کالی اور ان
دونوں کو ایکاؤں مرتبہ حل کر کے بکری کی آنت میں بھر دی اور چہارم
وزن ان دونوں کے نمک سفید بھی پیسکی داخل کری اور خفا سے
میں رکھی اور پھر رکھاں کی لیموں کا پانی ڈال کے پیسی اور پھر آفتاب میں
رکھی تاپا حل ہو جائیگا سبب نوسادر اور نمک اور لیموں کے پانی
کی زنگار خوب ہوتا ہی ؛

فصل چوتھی (۴)

پیچ زنگار فرنگیہ کے لیکر دو تانبا برادہ کر کے پیچ تو تہ تانبی کی کو تیار ہو
رکھی اور دو جز سرکہ اسمیں ملائے اور مونہہ اسکا بند کر کی بیچ
تنور گرم کے رکھدی او تنور کا بھی مونہہ بند کرے بعد ایک رات دن
کی نکالے سب زنگار ہو جاتا ہی ؛

(۵)

فصل پانچوین

بیچ عمل لاجورد دکہانے کی یوں سن زنڈبے کا جسقدر رکہا چاہی نمک و پانی سے
دہوی اور چوس کری اور کفدست سے اسقدر ملی کہ اندر کا چہلکا کہ
ریدی مین ہوتا ہی دفع ہو جاے پس اسکو پیسکی بیچ ایک کوزے گچی
اور گل حکمت کر کے چہوڑ دے کہ خشک ہو جاے پس بیچ بہٹی سنگ گروں
داہ کمہار کے آوہ مین ایک ہفتہ رکہہ دی بعد اسکی نکالے سنگ سفید
ہو جاویگا پہر تہوڑا سا برادہ لوہی کا اور تانبی کا اور لیموں ان تینوں کو
دہوئے کہ سیاہی جاتی رہی پہر ایک جزو نوشادر ہمسمین
ملاکے پیسی اور مٹی نمناک مین دفن کر دی پس زور لاجورد
بہتر ہوتا ہے *

(۶)

فصل چہٹی

بیچ گلانے لاجورد کے کہ رنگ و حسن پیدا کرے تہوڑا لاجورد دو وزن اسکی
نمک ساجی کو لیکر پیسی اور روغن کنجد لیتےل کے تیل مین خمیر کرے
پس ایک گڑہا بڑا بنائے نیچے اوسکی سوراخ کرے اور لاجورد
پیسا ہوا اوسمین رکہی اور سر اسکا مضبوط کری بیچ دو سیر گڑہا کے

رکھی اور آگ دی اور سینکی کہ تہیک کے دوسرے کپڑے میں آجاویگا

- اگر سادی نہیں ہاتہ سے اسہیں سے لیکر ساری میں سوہاگا ڈال کر

ڈالے رنگ ہاتہو سرخ ہوجاتا ہی اور اگر چار جو اسہیں سے لیکر اوپر

سبب سعد کے طرح کرنے سے سرخ ہوجاتا ہی نیل ہاتہو گے اور لاجورد

کپڑے پیچھلی میں باقی رہ جاتا ہی اوسکو دہو کے نکال لے +

(۷)

فصل ساتوین

بیچ دہونے لاجورد کے جاننا یہ ہے کہ لاجورد کو بیچ پانی آلو بی کے تو بی میں

رکہہ کر سر کہ اوسکی اوپر والے بیان تک کہ لاجورد دب جاوے

بعد اسکی جوش کر اور کف کہ اسمین سے برابر ہو پہینکنا جاوے

جب تک سب کہ جل جا بعد اس کے پانی اوسمیں ڈال جوش کرے

اور صاف کرکے آفتاب میں رکہہ دی کہ کف اسمین سے نکلی اس کف

کو پہینکدے اور چہوڑ دے کہ آفتاب سے پک جاوے جسوقت جانی کہ حل

تہوڑا سا گوند ببول کا ڈال کے پیسے اور حل کرے لکہنے میں اور

رنگت میں کام آتا ہی +

(۱۹)

باب انیسوان

باب انیسواں

نسخ صاف کرنے شنگرف اور سیاہی اور زردے دور کرنے کے بیچ واسطے لگانے
کے کام آتا ہے شنگرف سرخ کو لیکر یا سہ دانہ نخود کے ذرہ ذرہ کرے
اور ایک بادیہ چینی میں رکھ کر گل حکمت کرے اور مہتاب پر کو لگا۔
اور سیہ دالے بیان تک کہ شنگرف اسمیں ڈوب جائے اور نرم آگ
لگاوے جس میں کہ سیاہی بھی نکل جاوے پھر اسکی پر بیتاب
پرگون کا اسمیں ڈالے کہ سب سیاہی دفع ہو جاوے اور ہووے
پانی سے اور عمل کرے ؛

باب بیسواں

نسخ صنعت کو شنگرف بنانے کے اور اسمیں سات فصلیں ہیں

(فصل پہلی)

نسخ شنگرف کی بنانیکی کوزہ میں۔ ایک کوزہ مٹی کا کمہار سے بنوائے
اور بیچ میں سوراخ اسکی برابر انگلی کے کرے واسطے اسکے دھنواں اسکا
نکلے اور سوراخ اسقدر چوڑی ہو کہ انگلی اوسمیں بے تکلف چلی جاوے
اور ایک ہانڈی مٹی خواہ پتھر کے لیکر ایک سیسہ کو اوسمیں رکھے اور آگ

سیسہ میں ڈالدی اور اوس میں ہڈیاں رنگ دریا بہردی اور نیچ کوزہ

کے آگ روشن کرکے ہانڈی کو اوس پر رکھدی اور الکی سلائی

سی جو بہت کے منہہ میں ڈراٹے ہر دم اوسکو چلاتا رہی سنگ فیروز

بنجاتا ہے ٭

فصل دوسری

یہ عمل جاہ دفن واسطی حل کرنے موتی کے ایک گڑھا بقدر دو گز کے

کہودی او لید گہوڑی کی اسمین فرش کرے اور برتن کو بیچ اسکی

دفن کرے بعد اگر دو گہری بہی واسطی بدلنے برتن کے کہودی اور بہتر

اور چاہی یہہ کہ لید تازہ ہو اور اگر بیٹ کبوتر کی بہی تہوڑا اوسمیں ملادے

بہتر ہے ٭

فصل تیسری

یہ عمل بنانے بلعید کے یہ ہتکڑی ایک پتہر کو کہتی ہیں اور ہر ایک کے سیکا ایک

نام ہی واسطی رنگ دینی بلور وغیرہ کے ایک من ہتکڑی لیکر

چار من پانی اوسمیں ڈالے اور دس سیر برادہ تانبی کا اور دس سیر

زنگار ان سبکو بیچ برتن تانبی کے رکھہ کے جوش کری کہ نصف

رہ جای بعد اسکی چھوڑ دی کہ صاف ہو جای پس اٹھا لے یہ برتن

پانی کے اور پھر جوش کرے جسوقت گاڑہی ہو جاے اٹھا لے کہ

خشک ہو جاے ❊

(۴)

وصل چوتھی

یہ بنانے فلفل لمبی پھٹکری زرد کہ اسکو کس طرح کہتی ہیں پھٹکری سفید

پیس کے صاف کرے اگر چار تولہ پھٹکری ہو ایک ماشے زرد رنگ

کے داخل کرے کہ سفید ہو جاے اسکی آنچ میں ❊

(۵)

وصل پانچویں

یہ بنانی پھٹکری سرخ کی پھٹکری سفید کو لیکر شنگرف اسکی جوش

میں دے سرخ ہو جاتی ہی ❊

(۶)

وصل چھٹی

یہ بنانے لطرون لینی بورہ سرخ کہ قسم نمک سے ہوای نمک

سانچی اور نمک نلح اور بورہ ارمنی سفید ہر ایک ایک جزو

سبکو ملا کے سجی کے پانی سے خوب پیسی اور خشک کری ❊

(۷)

وصل ساتویں

نسخ صنعت گل حکمت کی مٹی سفید اور گل ملتانی ایک بخیہ پاکیزہ پر لاکے

خوب سانی اور پھیلاوے اور تھوڑا تھوڑا پانی او سمیں دیکر خمیر کی تیار

کری بعد اسکی چھوڑ دے کہ خشک ہو جاوے جب سو کہ جاوے خوب کوٹے

اور چھانے اور پھیر کے او کو اسمیں ڈال کر سیسہ سا کری بعد اسکی

پانی سے تر کرے اور دہان کے بوسی اسمیں ملاوے اور ایک رات دن

اوسی حالت پر چھوڑ دے پھر تھوڑے سے لید گھوڑی کے اور اونٹ کے مینگنی

سوکھی ہوئے پیس کے اور چھان کے اسمیں داخل کری اور فی انار

مٹی وغیرہ کی تولہ بہر نمک گلانیکا ڈیڑھ پاو ریکابی مٹی کے پیسی

اور چھانے ہووے اور ایک مٹھی بال بیل کا اوس میں داخل کرے

ہیکلو کوٹے کہ شش و ہم کے ہو جاوے پس جس برتن پر چاہے گل حکمت کرے *

باب الکیمیاوان

نسخ رنگ کرنے ظروف کے ہتکڑی سبز و مس خرد نا ہاجلا ہوا

او مس خرد دونوں کو پیسی اور سفیدی بیضہ مرغ میں ملائے

بعد اسکی او پر سفال خام کے رنگ کری اور کمہار کے آوہ میں ڈال دے

کہ یک جاوی رنگ زبرجد ہوتا ہی *

باب آٹھواں

بیچ حل کرنے بعضی دھاتوں کے جو حکمت میں کام آتی ہیں اور انہیں پانچ فصلیں ہیں

(۱)

فصل پہلی

بیچ کرنے چاندی کے سیم خالص یعنی چاندی پارہ اور ایک پیسا ہوا
برادہ لوہے کا ایک وزن برابر لیکر ایک گوزہ میں رکھیں اور ہیکا دیے
یہ عمل پانی کے ہو جاتے اگر اسکو اوپر لوہے وغیرہ کی لے نقرہ
کوٹ ہو جاتا ہے +

(۲)

فصل دوسری

تانبے اور جست اور سیسہ کو اسی طریق سے کہ چاندی حل کرنے میں
سب اجزا ملا کے ٹپکائی اور حل کرے +

(۳)

فصل تیسری

بیچ حل کرنے فولاد کے فولاد ایک جزو اور زنگار دو جز اور نمک حرد دار سنگ
سبکو بیچ گوزہ کے رکھ کے اسی طریق سے ٹپکائی حل ہو کے
ٹپک جاتا ہے +

(۵)

فصل چوتھی

بیچ حل کرنے پارہ کے واسطے بنانے کنگلہ امساک کے پارہ ایکجز اور اسقدر نوسادر اور تیسرا حصہ ان دونوں کا خاکستر اور مثل دونوں کے بوست انار اور ادہی دانگ روغن کمان یعنی روغن رال پہ جسکو دہونہ کہتے ہیں سبکو بیچ ایک کوزہ کے رکہے اور سر اسکا مضبوط کرکے پانی اوسمیں ٹپک جاوے اگر اس پانی سے کنگلہ باندہے واسطے امساک خوب ہوتا ہے ؛

(۵)

فصل پانچویں

بیچ حل کرنے ہڑتال کے ہڑتال زرد اکبلہ اور ساج یعنی ساگون کے لکڑی ہموزن اسکی خوب کوٹ کے موافق وزن دونوں اجزا کے روغن رال اور مانند نیبوں اجزا کی بیباک کرکون کا لیکر سبکو بیچ ایک کوزہ کے کرلے اور رہنے دے کہ حل ہوجاوے اور اسکے جیسے پارہ کا دے مانند سونے کے ہوتا ہے ؛ -

باب تیسوان

بیچ کشتہ جانے چاندی اور سونے اور فولاد اور ابرک اور پارہ کے اوسمیں چار فصلیں ہیں

(۱)

فصل پہلی

نخ کشتہ ابرک سیاہ خواہ سفید کو خوب کوٹے اور ایک تھیلی میں رکھے
تیسرا حصہ ابرک کا وہاں اسی تھیلی میں بھر دے اور شیشی اور گرم پانی
میں جوش کرے بعد اسکے نکالے اور زور سے ملے کہ تمام ابرک
تھیلی سے نکل کے باہر آکے بیٹھ جاوے اور چھوڑ دے کہ صاف
ہو جاوے پھر پانی اس سے دور کرے اور اس ابرک کو آفتاب میں
سکھاوے بعد اسکے پوست بلیلہ و بلیلہ یعنی ہر بہیرا خوب کوٹ
کے اس ابرک کو اسمیں خمیر کرے اور خوب ملے اور اسکی ٹکیاں
روئی پکالے بیچ پاچلد سنی کے بہراٹی روٹیوں کو تنور اگر کے جک
کر ملے اور ایسے انیس مرتبہ یہی عمل کرے جب چہنک اوسکی ہو دور
ہو جاوے معلوم کرے کہ کشتہ ہو گیا اٹھا رکھے ایسے اور رکھ چھوڑے
واسطے معجونات کے کام آتا ہے اگر یونہی فقط کھاوے تو جماع کی بختیا ہے
اور اگر عاقرقرحا اور بہمنین اور جاوتری اور مصطگی اور مصری اور جیرلوا
نعی جابے بہل اور کونج کے خرد اور دانہ الایچی خورد اور کلیجن اور
سب کو ہم وزن مساوی لے اور تیسرا حصہ ان سبکا کشتہ ابرک کا اور
برابر اسکی مصری ملا کے ہر روز دو ماشے صبح ایک کف دست دودھ سے کھایا کرے

فایدہ عظیم ہے +

(۲)

فصل دوسرے

بیچ کشتہ سیماب کے ایک شیشہ گردن دراز کہ سونہہ اسکا تنگ ہو اور بہت کشادہ گل حکمت سے مضبوط کرے اور ایک دیگ میں ریگ دریا بہر کے شیشہ کو بیچ اسکے دبا کے رکھے اور پارہ بہر آگ برابر کرے یعنی نہ کم ہو نہ زیادہ پھر سرے زور لگا لے پارہ مثل شنگرف کے ہو جاوے +

(۳)

فصل تیسرے

بیچ کشتہ فولاد کے برادہ فولاد کا بیچ تیزاب گابی کے دو روز گال شنگری اور گلالے پہر دہو کے بیچ سبز صبر تلخ یعنی بدہارہ کی پیسی ہان تک کہ بہت سبزہ کہیت جاتی بعد اسکی ایک برتن میں تہ دیکے رکھی اور سر اوسکا مضبوط کرے اور بیچ گوبر گائے کے کہ خشک ہو دفن کرکے آگ دی جو وقت کہ سرد ہو نکالے اور پہر بیچ سبز صبر تلخ کے پیسی اور پہر آگ دی اور پہر بیچ سبز مدار یعنی آلون کے پیسی اور آگ دے اور بعد اسکی نکال کے بیچ سبزہ چاول کے پکالے بس جسک لگی ہنسی اور چہانی اور تہوڑی سی پانی میں ڈالے اگر ادویہ زرہ جا معلوم ہو

اگر کشتہ ہو گیا

اگر کشتہ ہو گیا اور اگر نہ کسین ہو جاوے پس اسطرح مکرر عمل

کرے کشتہ معقول ہو جاتا ہے ؛

(۲)
فصل چوتھی

نسخہ کشتہ تانبے اور سونے کے تانبا بہتر بیحد لیکر خوب کوٹی بطریق کاغذ سیر ناکے

مقراض سے ریزہ ریزہ کرے اور ایک گھڑے میں رکھے بعد اسکے اگر

اٹھارہ درم تانبا ہو دو درم پارہ اور چار درم گندھک کوٹ کے اسمیں

ملاوے اور اسقدر ملے کہ مثل آئینہ کے ہو جاوے بعد اسکے سفال میں رکھے

دوسری سفال اوپر رکھکے سر پوش کرکے گل حکمت سے مضبوط کرکے

اور پانچ وستی ہے ایک رات دن آگ دے جب کہ ٹھنڈا خوب

ہو جاوے نکال لے بہت کشتہ ہو جاتا ہے اور ایسی طریق سونے اور چاندی

اور مردار سنگ کے کشتہ کا ہے ؛

(۲۴)
باب چوبیسواں

نسخہ بنانے تانبہ اور لگانا مس کا خراطین سے کہ وہ خاد زہر ب

زہروں کا ہے خراطین تازہ ایک من لیکر روغن گوسپند میں بریان

کرے بعد اسکے دو سیر سپیدہ اور دو سیر چربے گاو اور ایک سیر نیلا

اور ایک سیر نیہ گای کا اور چھہ سیر سہاگہ سکو کوٹ کی خوب بیلے

اور کئی روی لیکا بے اور ایک کوزہ ونں کسا دہ بن رکہہ کے کونائی کو

آگ دی کر دانی نانبی کے اس سے نیکلین گے جب وقت کہ آگ ٹہنڈے

ہو اور وہ روئے سب خاکستر ہو جابے خاکستر کو دہوبے

اور دانہ نانبی کے اوس سے نکال لے پس ادن دانون کو گلا کے

تکیہ تیار کرے اور رکہہ چہوڑے اگر نیمہ بن رکہی زہر سانپ وغیرہ

جانور کو اثر نہ کرے اور خواص اوسکا حد سے زیادہ ہی ❊

(۲۵)

باب پچیسوان

ع بنانے روغن اسکندری کے اور روغن نے واسطے اسکی کہ وسہن کے

حلوہ بن آگ لگادین اور اسہین دو فصلین ہین ❊

(۱)

فصل پہلے

ع عمل روغن اسکندری کے رال کہ حلوہ ہوتا لسی ہین اور ابرک

مکلس اور چند روس کہ منل کبریہ کے ہوتا ہی اور روغن بالسن اسکو

برابر لیکی ع دیگ کا نہ کے رکہی اور دسوان حصہ رال کا پارہ ابہین

ملاے اور سر دیگ کا مضبوط کرے اور تنور کے آگ بین رکہی

اور سر تنور کا

اور سر تنور کا بھی بند کرے بعد دو سبانہ روز کے نکالے اور ایک

بھٹی میں رکھکر مٹی سے بند کرے اور ایک سبانہ روز آگ دے

پس چھوڑدے سات دن تک ۔ بعد سات دن کے دیگ کو کھولے

اور کسی جگہ محفوظ میں رکھدے سات ماشہ اسمیں لیکر جس قلعی و

خواہ سیسہ وغیرہ کے گرادے اور آگ دیدے تمام سیسہ جل جایگا ؛

(فصل دوسری)

نسخہ عمل نکالنے روغن کے ورلیطی نباری یا روغن اسکندری کے یا سیسہ

تازہ لیکر اسکو برس کے تیل کے بیچ میں ڈالے کہ وہ ڈوب جاوے

اور ایک شیشہ میں گل حکمت کرکے مونہ شیشہ کا گھوڑی کے بال کے

بالوں سے مضبوط کرے اور ایک طرف سفال میں سوراخ کرکے

گردن شیشے کے باہر نکالدے اور اس طرف سفال کو پاک جلد ہستے

سے بھر کے آگ دے اور ایک طرف اسکے نیچے رکھدی کہ

روغن شیشے کے مونہ سے اوسمیں ٹپکے جو جاے کہ قلعی دسمیں میں

آگ لگادے ایک طرف لوہی کا اندر سے گول گول خانے بنادے

اور اسمیں اسقدر سوراخ کری کہ روغن ڈالے تبھی روشن کرے

رکہہ دے اور اوس طرف کو کسی طرح قلعہ دشمن مین لیجاے
سب قلعہ کو جلا دیگا اور کسی خبر نہ ہو نہ بجہیگا مگر خون حیض عورت
سے یا سرکہ تیز کرکے ڈالدے فوراً بجہہ جاتا ہی ❊

(۲۶)
باب چھبیسواں

ہم بانے کو سکہ کے واسطی اسلک منی کے پارہ پانچ درم لیکر
مع سبزہ صبر کے پیسی بعد اوسکی سات خشک تخمہ لے پیسی یہانتک
کہ سعید پانی رہی اور سیاہی رفع ہو جاوے بعد اسکی ایک درم تانبے
کو سرخ کرکے اسمین ڈالے اور ہلاوی اور کیبری بہی ڈالکی
نچوڑے جو کیبری نہی رہجاے لگا رکہی جو کیبر سے نچور جاے
بہر تانبے کو سرخ کرکے اوسمین ڈالے اور ہلاے اور بہر نچوڑے
اسیطرح مکرر عمل کرے نہ سب پارہ بتدریج لیکر کیبری مین
رہ جاویگا پس اوسسے غولہ بنائے والسنہ
کے اور سوراخ کرے اور ایک کیبر عش گرہ باندی بعد اسکے
ایک ہانڈی بہر واہ مسی کے لیکر ریگ دریا سی معمور کرے
اور ایک سنبہ مین گل حکمت کرکے نمک سور داخل کری اور گولہ

سبکہ کو خوب

سیسہ کو خوب مستحکم کرکے سوراخ بہت باریک کریں اور اسکو
ہانڈی کے نیچے سوراخ کرکے سیسہ کا سر باہر نکالدیں اور ظرف
اسکے نیچے رکھیں اور اوپر کو ایک روشن کریں یہانتک
آگ دیں کہ تمام یکمشت روغن کے نیکل جاوے پس روغن کو
لیکر ایک دیگچہ میں کرکے لوہے کو ایک تاگے میں پروکے اسکو
روغن میں لٹکائے کہ روغن میں ڈوب نجاوے اور ایک روشنی
کرے کہ وہ سب روغن جل جاوے پس دھتورہ کا روغن اسمیں
ڈالکے کھینچیں اور اسمیں تین کوتلہ کو جوش دے بعد اسکے
آرہی سبز جب سرخ ہوئی کرجنس کا روغن اسی طرح سے
کھینچیں اور کوتلہ کو بدستور اسمیں جوش دے بعد اسکی اسطرح
سے روغن تخم کھور کا کھینچیں اور کوتلہ کو اوسمیں جوش دیوے پھر کوتلہ اسکو
کوسنت قیمہ میں رکھکے چار پہر پانی میں جوش کرے پھر نکالکے
پانچ سیر دودہ میں ڈالدے جب وہ سب خشک ہو جاوے
اسے کمال کو پہونچ جاوے منہ میں رکھنے ہی امساک ہوتا ہے

(۲۷)

باب ستائیسواں

بیج عمل شعداب کے سببہ تو لیکر ایک سفال مٹی میں رکہی اور دے
اور کفچہ سے جلاتا رہی کہ خاک ہو جاوے لیکن اس برتن میں رکہہ
کر سر اسکا مضبوط کرے اور اوپر دیگدان کے رکہہ کے اطراف
دیگدان کو مٹی سے لیس دے اور ایک دن آگ دے اور پہر نکال
کے سنگ میں پیسکر بہگا دے اور ایک ہفتہ چہوڑ دے کہ خشک ہو جاوے
شعداب بہت ہو اور بہتر تیار ہوتا ہے ٭

(۲۸)
باب اٹہائیسواں

بیج تجلیدی زر و سیم کے کہ خوشبو ہو بنایا جاوے اندر جلد چاندی خواہ
سونے کا اور نقل اوس ورق کے تبتی اور پہول چاندی اور سونے کے
اور عنبر و مشک سے خوشبو رکہی اوسکی سانچوں میں بہی کہ جالی
ہوں عنبر و مشک معمور کرے اور پہول بوٹی موافق اوس ورق
نیا کے تار نقرہ سے لگای اور بیلوں اور پہولوں پر موافق اوس ورق
کے کہ جسکی نقل بنائی ہی تہیہ کرے کہ رنگ دار لیے معلوم ہو اور زنگار
نصفی اور روغن کمان سے رنگ دے اور جہاں جاہے وہاں لگا دے ٭

(۲۹)
باب انتیسواں

بیچ صنعت جلد کتاب اور روغن کاغذ کے اوپر بنانا اور قلم لوکاسی کرنا
اور کاغذ کو اہار دینا اور بنانا رنگت کا واسطے لکھنے اور روشنائی کا تیار
کرنا ہر قسم کے اور اسمیں بیان دو فصلیں ہیں ۔

فصل پہلی ۔

بیچ اہار دینی کاغذ کے کہ مانند کاغذ لیڈ او بے کے ہو جاوی چاول بارک
کو لیکر سات ٹک کے ملا کے پانی بیچ وہ ہوی بہات یہاں تک کہ سفید
ہو جاوے پیر تھوڑا سا پانی اسمیں ڈالکر ایک رات اور دن چھوڑ
دیوے کہ پہیک جاوے بعد اسکی پیسی اور صاف کرکے ایک پتیلہ میں
رکھ کے پکاوے اور جلا تار ہی چولہے میں تاکہ وہ ہوجاوے ایک جائی گاڑھا
کرکے کاغذ کو اوپر تختہ یا کپڑہ کے بچھا کے اہار دیوی اور دوسرا کاغذ
اوسپر ڈالدی کہ گرد نہ بیٹھے بعد اسکے کہ خشک ہوجاوے تھوڑا سا نم دیکے
اٹھاوے اور مہرہ کرے جو رنگ کہ منظور ہو آہار میں ملادیوے ∴

فصل دوسری ۔

بیچ نقش قلم کے پہلے گائی کا گہمار مٹی میں ملا کے جو نقش چاہے قلم
پر اوسکی کھینچے اور خشک کرلے تو اور گندھک سرخ لے دہوئیں بیچ

قلم کو رنگین کرے اور صاف کرے روغن سے چرب کرے پر رنگ قلم

ور ستھری اور نفیس ہوجاتا ہے ۔

فصل تیسری

ہے اتنا کہ روغن کے کاغذ سے جو نہ خشک ہو جب بچھی اور اوپر کاغذ

روغندار کے چہرہ کے اور ایک تہ پر کاغذ سادہ بچھا کے اس کاغذ

روغن دار کو بچھا دے تھوڑی دیر کے بعد اس جوہ کو گرادے روغن

اوٹھ جاتا ہے

فصل چوتھی

ہے بنانے رکب یعنی روشنائی کے کہ قلم سے جبد سطر لکھی جاتی ہے اور بہت

روشن اور رواں ہوتی ہے اور اوسمیں بہت قسمیں ہیں چند قسم

تہہ بیان ہوتے ہیں

قسم پہلی

دودہ یعنی کاجل کہ تیسی کے تیل کا ہو دس مثقال گوند ببول چار مثقال

سونا مکھی سوختہ پانچ مثقال زنگار تین مثقال نمک ہندی اور صبر

دو مثقال سب کو خوب حل کرے کہ ذرہ کسی چیز کا باقی نہ رہے اور روشنائی

معمول ہوتی

معقول ہوجاوی ❖

قسم دوسری

سونا لکھی روپہلی اور سنہری بیچ آگ کے ڈال دے کہ جل جاوے اوسکو
لیکر دو پہر تامل حل کرے اور گوند کے پانی میں حل کرے اگر دس درم
گوند ہو تو سو درم پانی ڈالی اور کجل اوسمیں داخل کرے اور پانچ روز تک
خوب پیسی بعد اسکی سونا لکھی محلول ~~کرے~~ اسمیں ملاوی اور دو پہر حل
حل کرے اور تھوڑا تھوڑا پانی صمغ کا ملاتا جاوی بعد اسکی پتہ گیلہ
اور برگ مہندی سو درم بیچ پانی کے ڈال دے کہ بہیگ جاوی بعد اوسکے
جوش کرے تا نصف پانی باقی رہی صاف کرکے تھوڑا تھوڑا اوسمیں ڈالے
اور پیسی خوب کہ تیار ہو جاوے قلم سے تجربہ کرے اگر روان ہو کچہ چھوڑ دے
جو کچہ اوس روشنائی سے لکھا جاویگا پانی سے خراب نہوگا ❖

قسم تیسری

مازو یکسیر ہمکوفتہ بیچ پانی کے ڈالی اور آفتاب میں رکہہ دی اگر ایک
سیر مازو ہو دو سیر پانی چاہیے جب نصف پانی خشک ہوجاوے
اور گاڑہا ہووی کاغذ اوس سے نہ پہوٹی صاف کرکے تہوڑی سی پھٹکری

اس میں ملاوی کہ سیاہ ہو جاوے ؞

فصل پانچویں

بیچ حل کرنے زنگار واسطے نقاشی کے زنگار کو پیس کے بیچ ایک پیالہ کے رکھی
اور لیموں کا پانی جو آدہ سیر کے ہمیں داخل کرے اور انگلی سی خوب گھیسی
اور گوند ببول ملاکے عمل میں لائیے ؞

فصل چھٹی

بیچ حل کرنے ہرتال کے ہرتال کو خوب پیسی اور پیالہ میں رکھی اور گوند ببول
اوسمیں بقدر احتیاج ملاوی اور آفتاب میں رکھ دی کہ خشک ہو جاوے
بعد سکنے تھوڑا سا گوند ببول اور ملا کے انگلی سے حل کری اور جو جاوے
اس سے نقش کرے ؞

فصل ساتویں

بیچ حل کرنے شنگرف کے شنگرف کو خوب پیسی اور ایک پیالہ میں رکھکے
پانی اوسمیں بھر دے اور نیلی لگا کے زرد پانی اوسکا نکال ڈالی پھر
تھوڑا سا عرق لیموں کا داخل کرکے دھوپ میں رکھ دے کہ خشک ہو جاوے
جب خشک ہو جاوے تب نقاشی کری تھوڑا سا گوند ملا کے حل کرے اور عمل میں لاوے ؞

باب سینتیسواں

نسخہ صنعت کتابت کے کہ جو لکھی ظاہر نہو اور آگ پر دال دینی سے ظاہر ہو جاے
اگر آب پیاز اور پلدی اور تیل اور بازو اور سجی سے لکھی خط سبز ظاہر
ہو اگر بازو اور پھٹکری سرخ سی لکھی ظاہر نہو جب آگ پر رکھی
خط سیاہ ظاہر ہو جای اور اگر مفط بیار کے پانی سے لکھی اور آگ پر رکھی
خط سیاہ ظاہر ہو اگر عورت کے دودہ اور پھٹکری سی لکھی اور پانی میں
ڈالے ظاہر ہوتا ہی اگر بلی سیاہ کی آنکہ کے پانی سے کچہ لکھی دن کو ظاہر
ہو رات کو صاف پڑہا جاتا ہی ۔

باب اڑتیسواں

نسخہ بنانے وسمہ جیہ یوں کے لاجوردی اور سرخ اور زرد صدف کا رنگ
کے نہ سنگ پارہ کچہ فرق نہی مہرہ سفید لیکر ہاون وسمہ میں خوب
کوٹے اور پیسی اور پانی سے دہوی اور خشک کری اگر دس درم
مہرہ ہو دو درم سنگرف پیس کے زرد پانی دفع کر کے اسمین ملاے
اور بہت رسیی پیسی سرخ رنگ کہ صدف وسنگ کہتے ہین آگ پن رکہی
ورق ورق اسکا جدا ہو جایگا وہ بہی اسمین ملاے اور سنگ گاو مینس مین کر

کہ اول بار یکہ جدا ہو خمیر کرے اور موافق جہریوں کے دستی اسکی بناوے

پس بلبان کا یے لی لکڈ اندر سے خالی اور صاف کری اور وہ دستی

بتوں سے کسی درخت کے لپیت کے اسمین رکہی اور سر بلبون کا ماسر

کے انپی سے بند کرے ایک دیگ مین اصف پانی اور بتولہ بہر کے

وہ بلبان اوسمین رکہہ دے اور دیگ کا منہ بہ سر پوش سے جوب مضبوط بند

کرکے صبح کے عصر کے وقت تک آگ مین لکھاوی کہ آگ سخت نہو بلکہ متوسط ہو

جب تک کہ ٹھنڈی ہو جاوے نکالے اور ان دستون کو بلی سے جدا کرکے

مین روز تک سایہ مین خشک کری جب کہ خشک ہو جاوی اور خرچ جکانی

کے برابر کر والی بعد اسکے ایک گینڈی کے تہیلی مین تولہ بہر کی ان

دستون کو اسمین رکہی اور ہاتہ سے ملی مجلی تو جابین گے اور صدف

سرخ کے زہری اسمین مانند سونہلی جہلکین گے اگر سبز دستہ

منظور ہو اسی طرح سفید مین بجای سنگرف تین درم زنگار مقعی اور

دو درم صدف سفید داخل کرے اگر زرد منظور ہو بجای زنگار کے تین درم

ہرتال اور اگر لاجوردی بنای چار درم نیل یا لاجورد داخل کرے

دستے بہت خوب مثل سنگ یارہ کے تیار ہوتے ہین ۔ ÷

باب تنبول (۳۲)

باب تینتسواں

مع عجائبات کے بیچ اسکے کہ کوئی چیز ہاتہ میں لیں غائب ہو جاے اور ایک کیری بر دالیں اور نہ جلی اور صنعت جراؤں جوہر کے ہر نال سبز سرخ اور زرد کو بیس کے اپنی میں علوہ باندہ کے طاوس کو کہلاوے اور اسکو ذبح کرکے پیٹ اسکی جمع کری جسوقت کہ اس ہر ایک کو ہاتہ میں لی جو چیز کہ ہاتہ میں لے ایسا معلوم ہو کہ غائب ہو گئی کسیکو نظر نہیں آئے ❊

۱۱ سعیدہ پہلا

کافور کو حل کرکے نوسادر کے پانی میں اپنے بدن پر ملے بعد اسکی کہ خشک ہو جاے اگر جلتی ہوئی اگ میں در آوے ہرگز کچہ بدن پر اگ کا ہیں پہونچاے مجرب ہے ❊

ایضاً

ابرک محلول اور نوسادر دونوں کو ملاکے انگلیوں سے خوب ملے پہر رال کو لیکر انگلیوں میں ملے اور انگلیوں کو چراغ میں روشن کر دیوے پہر خاک سے ملائے نہ کچہ جلیں اور پہر چراغ میں روشن کرے باد

اسکی ہرگز نہ جلینگے ؛

ایضاً

ابرک محلول اور سترکہ اسمین ملاکے غرغرہ کرے اور چنگاری آگ
کی مونہہ مین لیکر دانتون سے چبائے ہرگز مونہہ نہ جلیگا اور دوسرے
انگلی اگر مونہہ مین اوسکی دالے جل جاینگی ؛

شعبدہ دوسرا

مچ ضعف چراغون غیر مکرر لیے چربی گرگ یعنی بھیڑیا اور چربی مچھلی باہم مخلوط
کرے اور لگاوے چراغون کو بھر کے ایک ایک بتی اوسمین لگی روشن
کرے تمام گھر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا تالاب بھی اور تین دریا کے پالے
سے لبریز ہے ؛

ایضاً

مچ یعنی ہڈی کو مچ روغن زیت کے اور مانند فتیلہ کے چراغدان مین
روشن کرے تمام گھر گردم یعنی بچھو سے بھرا معلوم ہوگا ؛

ایضاً

چراغدان تانبے کا لیکر فتیلہ سانپ کے کینچلی کا بنالی اوسمین روشن کرے تمام

گھر سانپ

گہر سانپ سے بہرا معلوم ہوگا - ÷

ایضاً

چراغدان بانس کا لیکر اسمین فتیلہ رکھکر الو و روشن کری اسا معلوم ہوگا

کہ تمام گہر اور ادمی اسکے کیے سنبر ہین ÷

ایضاً

خون مرغ سیاہ خواہ بلی سیاہ یا خرگوش کا چراغدان مین بہر کر روشن

کری تمام گہر منقش اور رنگین معلوم ہوتا ہی ÷

ایضاً

کرم شب تاب یعنی جگنو نہ رات کو جمع کیا ہی لیکر اسکا پوست اہو مین

لپیٹ کے بیچ چراغدان کے رکہی اور چراغدان کو روشن کرے جو کچہہ

اُس گہر مین ہی سبز معلوم ہوگا ÷

ایضاً

پیاز سوختہ اور گندہک ہر ایک وزن برابر کوٹ کے ملای اور فتیلی اوس

سے تیار کری پس ایک چراغدان بلندی پر رکہی اور فتیلہ اس مین

ڈالے اور اسیطرح کئی چراغدان برابر رکہی اور اُس فتیلہ کو تری

کتری کر کی ایک تاگہ بن جا بجا باندی اور گندہک کی بہی ڈلیان
جا بجا باندہنا جاوی اور سب چراغون سے اس تاگہ کو مسلسل کرے
اور اسی طرح اوسمین سے ایک چراغ روشن کرے آگ سب چراغون پر
دور جاتی ہی اور روشن ہو جاتے ہیں ؛

سعبدہ تیسرا

بیضہ مرغ کو سیج لکھم کے پانی کے جوش دے کہ سرخ ہو جای بعد اسکے
موم گرم کرکے اسپر لکھ کر ماہ گل کے جرہی اور چاندی کے چیدرکے
سی اسپر نقش اور بیروار کری اور سرکہ مین والدے پہر نکال
کے صاف کری جس قدر کہ موم باقی رہا ہی سرخ ہو ہای اور
باقی سفید ہو جاتا ہی ؛

ایضاً

ایک ٹکرہ لوہی کا روغن بلسان مین چرب کرکے آگ مین والدے
مثل شمع جلتا ہی ؛

ایضاً

گندہک کو زیرہ زیرہ کرے اور رال اسمین ملا کے خمیر کرے

اور رام رود

اور ہر ہار روکے اسکی غلولہ باندہی اور خشک کری لوہ خشک ہونکی

اسپر کاہ گل لگای اور جب کاہ گل بہی خشک ہوجای ایک طشت

براب مین ان غلولون کو والدی اور ایک سلای لوہی کے سرخ

کرکے ان غلولون کو سوراخ کری مانند شمع کے روشن ہوکر بازین

بہرنکے رہیں گے ‡

ایضاً

مزیعہ فرع کو خالی کرکے شبنم سے بہرلے اور آفتاب مین رکہی اور

جاتا ہے ‡

ایضاً

ایک سے رو کولیکر گای کے بن سی ملاوی اور ریزہ ریزہ کرکے دریا مین

چہوردے جو مچہلی اسکو کہای گی بیہوش ہوکے پانی پر تیرتی لی محنت

پکڑ لے ‡

ایضاً

گیہون کو لیکر گندہک ملاکے ہوس کرے اور مرغون کو کہلا دیوے

جو مرغ کہای گا بیہوش ہوجایگا ہتہ سے بی تکلف پکڑلی ‡

باب تینتیسوان

سیح بنانی سرسرم بنیر کے

بنیر تازه لیکر چهوری سی تکری تکری باریک تراشی اور ایک پتهر مسطح
پر چونه خشک بچها کے ان تکرون کو برابر فرش کری اور اسکی
اوپر اور چونه خشک بچهاوی اور دس روز تک افتاب مین رہنی دیے
بعد اسکے چونه کو دہو دالے از تمک کو بدستور چونه کے اوپر اور نیچی
لحاف کری اور سات روز تک پتهر کے نیچی دبا دی پانے اور جب
وضع ہو جاوے تب باہر نکال کے افتاب مین خشک کری اگر کچهه
جلنا ہی معلوم ہو نمک اور چونه پهر ملا کے پانی مین جوش کری
جلنا ہی جاتی رہیگی بعد اسکی پیسی کر مثل سرمه کے ہو جاوے
اور ایک شیشه مین رکهه چهوری جس وقت که چاہی که کچهه اوس سے
وصل کرے سفید بیضه مرغ لیکر ایک شیشه مین دالے اور خوب
ہلاوی که کف اس سے نکلی اور چهور دے که صاف ہو کر
مثل پانی کے ہو جاوے اور اس پانی سے قطره قطره سیح بنیر کے
کے تیکاوے اور حل کری یہان تک که بسبتی مثل لیپ ہوا اور بنیر

پیسنے والا دستہ بیچ جیتے جاوی اور اگر چاہی کہ روان ہو۔
بہت ساجونہ کا قطرہ قطرہ ٹپکا کی جیسی الیسی جور او روصل
اسی ہوئی بن کہ پاوے اور آگ اس کو کچھ ضرر نہیں کرتا ✤

- باب چونتیسوان -

یہ لگانے پر تیر لیعنی پر گیری کی کہ اگر دس روز تک اب باران
بین رہی ہرگز جدا نہو روغن کمان تم حرد سر لسیم مای ایلحر د سرسم
منیر وبزہ جز۔ سلی سر لسیم مای کو پانی بین گھول کی اگ پر رکھیا
بعد اس کی صاف کریا اور زوغن کمان اور روغن کمان اس میں
ملاوے کہ دونون خود ایک ہوجاین لس لسیم منیر اسطرح جیسے
کہ اول مذکور ہوا سفیدہ مرغ اور جونہ کی پانی بین ملا یہ کرے
اور منون کو یکجا کرکے پر گیری تیر مین لگائی ہرگز جدا نہوگی اور
طرف جیبی اور سینہ بہی وصل ہوتا ہی ✤

(۳۵)

باب پینتیسوان

یہ بنانے سبب جواہ نارخ کی کہ آواز دی مانند بلبل کی ایک نارخ
خواہ سیب لکڑی کا بنوا کی بنوائی اور درمیان اسکا خالی رکھے

اور ہر طرف اسکی سوراخ کری اور برابر ہر سوراخ کے پیچین لگاوے

اور پہر اسکا سر سیم سے بند کری اور عنبر و مسک سے خوب خوشبو دے

بعد اسکی اوسپر نقش کاری کری اور روغن کمان و بکی رنگین

کرے مثل نارنج خواہ سیب کے اگر سیب ہو تو مثل سیب کے اور اگر

نارنج ہو مثل نارنج کے رنگ کری اور خوشبو ایسی ہو کہ تشبیح کے

ظاہر ہو جبوقت ہاتہ میں لیگا مانند نارنج کے خوشنما اور اگر حرکت

دی اواز دیتا ہی +

باب چہتیسواں • ۳۶

نسخ بنانے ترنج وسفی اور بنانے پارہ اور حل کرنا ابرک اور تیار کرنا

تیزاب فاروقی اور کحل الجواہر کے اسمین پانچ فصلین ہین + ...

فصل پہلی (۱)

نسخ بنانے ترنج وسفی کے تانبا جسقدر چاہے بنواکی پتر باریک

بنائے اور کترا کے ریزہ ریزہ کرے اور چہارم حصہ تانبی کا

سنگ لعرے لیکر خوب پیسی اور پہر اسی گہر مین ملا کے قرص

اوسکی بنائی اور ایک رکابی نئی مین رکہہ کر نیچی اوسکی اگ

روشن کرے

اوسکو کری یہاں تک کہ وہ قرص جل کر سخت اور سیاہ ہو جاے

بعد اوسکی پہر اوسکو پیسی اور چہانی اوسکا سبب یہ ہسکی اوپر

ڈالے اور ملاوے پس ایک گہڑہ بڑی تانبا کی تانبا ریزہ ریزہ گیا

ہوا اوسمین رکہی اور سنگ لہری مذکور اوسپر چہڑکے

اسطرح سے تہ بتہ تانبا اور سنگ لہری اسمین رکہی کہ تو پر لو ہو جاے

بعد اوسکی گہڑہ کو سر بوش اور گل حکمت کر کے افتاب مین خشک

کرے بعد اوسکی ایک بہٹی مین رکہہ کر اوپر اونچی گہڑہ کے اگ دے

اور ہو ملی اسقدر کہ تانبا گل جاے اور سمجہی کہ گل گیا ہوگا پس

نکال لے ایسا برنج ہوتا ہی رنگین مثل سونے کی جو جاہے

اوس سے بنائی ؛

فصل دوسرے

ج عمل بنانے پارہ کے سبب پیا ہوا اوس جرو کہ ساجی کے

بانے سے پیا ہوا اہرک کہ سجی کے پانی سے نکالا یا ہو پانچ جزو دو تو

کو لیکی حلاے اور کہرل مین ڈال کے پیسی کہ دم تو ایک ہو جاین

پس ایک لہری مین ڈال کے پیسی کہ دم تو ایک ہو جاین پس

پس ایک کپڑی مین ڈال کر نچوڑی کہ باہر آوی بارہ بہت

صاف اور روشن ہوتا ہی اگر ہو نی لی اب اور روا ہو گیا ہو

اوسمین ڈال کر نکال لے سفید اور آب دار ہو جاتا ہی ؛

(۳) فصل تیسری

بیچ عمل حل کرنے ابرک کے

ابرک کو کوٹ لے بیچ تہیلی کے رکھی اور روا لے چھوہارہ کے اسمین ڈا

والے اور ریزہ بلور کے بہی جلائی اور خوب اوس تہیلی کو ملی جو کچہ

جو کچہ اوس تہیلی سے باہر نکلی مٹی روغن ایک کاسہ مین رکھی

چھوڑ دے کہ صاف ہو جاتی پانی اوسکا گرا کے دروا اوسکا خشک

کری اور تین مرتبہ کمہار کے بہٹی مین نکالی اور ہر بار کوزہ کو دوا لگا

جاسے مانند سفیداب کے ہو جاتا ہی پس اوسکو پیس کے بیچ سیب کے

رکہی اور ستائیس روز بیچ چاہ حل کے دفن کرے بعد تین اورکے

بدلا کرے سات مرتبہ لید کو بدلے

بعد اوسکی نکال کے بیچ ایک کوزہ کے رکہہ کے سر اوسکا بند کوزہ

کا کاجور بند کرے اور ایک لوہی کے زنجیر مین اوس کوزہ کو

بانزہ بلہ

اوس کوزہ کو باندہ کی بیچ تنور کے لٹکا ہی ایک رات لٹکا رہی صبح کو نکال لے

کہلہ مانند روودہی کے اوس کوزہ میں رہ جاویگا نہایت صاف

تو جوہر روشن جہلکہ دار ہوگا یہ عمل کے لایق ابرک خوب محلول اور

صاف ہوتا ہی ؛

فصل چوتہی

یہ عمل بنانے سرمہ اور کحل الجواہر کے سنگ بصری دس درم اور جست ادرا

دس درم دونوں کو ایک ہانڈی میں رکہہ کر آگ سی بریان کریے

یہان تک کہ جل جاوے پس اوسکے چہہ درم سہاگہ اور چہہ درم

سنکہ خالص اوسمیں ڈالے اور خوب ملی اور ایک گہریہ میں رکہہ کے

سر اوسکا مضبوط کرے کہ دہوان باہر نہ نکلے اور ایک پہر کامل آگ

میں ہونیکی بعد اوسکی منہ گہریہ کا کہولے جو اوسمیں سے نکلے نگاہ رکہی

اور باہر گرا دے پہر اسی طرح سی مکرر عمل کرے دو تین تولہ جسد

رہ جاویگا یہ سرمہ والا اب رکہہ کے جب چاہی آنکہہ میں

لگاوے اوسسی زیادہ چمکیگا —

انتہا

کحل الجواہر فیروزہ یاقوت لعل مروارید یاسفنہ افلیمیا ہی زرد لفرہ

مازقیمیان سرخ عقیق نیچے ونبہ فرنگ ساذج عدسی ہرایک سے

دو دو مثقال نبات مصری دس مثقال اول ونبہ فرنگی کو بہت رنگ

ح بانی انار ترش کے پرورده کرے اور باقی اجزا کو بیچ اب باران

کی ہیس نوزبک پرورده اور خشک کرکے پیسی اور ونبہ فرنگی میں

ملا کے بہر پیسی جب مثل سرمہ کے ہو جاوے اوٹہا لے خاصیت

اسس کحل الجواہر کے حد سی زیادہ ہی ✣

فصل پانچوین

نسخ عمل تیزاب فاروقی بماحولہ اوسکو یوں ہے کہ لیتے ہیں اوتنا وسلی رفع

اور چہارم حصہ اوسکا نوسادر یکجا کے بنبون کو خوب پیسی اور قرع

انبیق میں عرق کہینچی اب یہ تیزاب تو بای کا اگر جیوری یا بیچ اوسکے

ڈالے تو گلجاوے لیکن چاہیے کہ پہر بہر کامل ایک کرے قرع سرخ ہو جا

اوس وقت انبیق رکہی کہ قرع سے دہوان اوٹہی اگر کسکو برص

بالفعل ہو اسپر ملی دو تین بار میں اچھا ہو جاتا ہی اور اگر اوسکے

کہانے سے زخم ہو جاوے موم روغن سے اچھا ہو جاتا ہی لوہون کے لیای

یہ اگر بیس مثقال

که اگر بیس مثقال چاندی او بیس والی تانبے ہو جاتی ہی اور اٹھارہ

مثقال نکلتا ہی دو مثقال چاندی سونا بنجاتی ہی لیکن نکالنا

سونیکا اوس سے بہت مشکل ہی +

(۳۷)

- باب سینتیسواں -

یہ رنگ دینی یاقوت سفید او عقیق پر لکھی وغیرہ کے -

اسمیں چار وصلفیں ہیں -

- فصل اول -

یہ رنگ دینے یاقوت سفید کی ٹہکری زرد اور سرخ اور سیاہ اور سبز اور

سفید برادہ فولاد دم الاخوین لوسنت یا زلچ سب چیزیں وزن برابر

لیکر ساتھ پیاب گرکون اور سرکہ خالص کے خوب پیسی اور خشک

کری اور ایک سبت میں رکھی اور سبتہ کو گل حکمت کری اور سبتہ دوسرا

بہی اوپر سرے کے رکھی کہ مونہہ دونوں کا برابر ہو اور اسکو بہی گل

حکمت کرے اور زیر لبد اکتش زور دفن کرے اور جا بجی کہ لبد

نیچی اور اوپر اڈہہ گز کے بلند میں ہو لس نکالی رنگ سرخ نکلتا ہے

یاقوت لیکی ایک سبتہ کے برتن میں رکہہ کے یہہ رنگ اوپر اوسکے

اور پیالہ دوسرا اوسپر پرسرپوش کرے گل حکمت کری اور کباب

رنگین ہوجایگا +

(۲)

فصل دوسرے

یہ رنگینی اوپر عقیق کے سا جی اور سہرو کے تیبی دونون کو مثل سرمہ

کے پیسی پس سرکہ تند بین ملائے اور اوسپر عقیق کے جو جاہی سو لکھیے

جب خشک ہو جاے تبی بین اگ نرم دے کہ گرم ہو جاے بعد ایک

ساعت کے اگ سے نکالی اور دہوئے لکھا ظاہر ہوتا ہی +

فصل تیسرے

یہ عمل اس بات کے ہی کہ لوہی کا تانبا بن جاتا ہی لوہا صاف لیکر کوٹ

بہت کے پیر باریک کرے اور ساتھ تھا وار کے سنگ نرم مثل نمک

کے ہوتا ہی یہ وسپر پانی کے جوش کری جب تقویت پانی باقی

رہی آدہ تمسر نمک پیس کے اہین دالے اور چہوڑ دے کہ نمک حل

ہو جاے اور ایک دفعہ تک اسے حالت پر رہنے دے کہ پانی مین

لوہا پڑا رہی بعد اوسکی پیر جوش کرے کہ سب پانی کو کہا جاے

پیر اوسکو نکال کے ایک کپرے مین رکہی اور ایک درم سہی ڈال کے

اگ مین پکی

اگ میں بہونکی تو ہاتھ کی تانبا ہوتا ہے ؎

فصل جوہنی

ہم معرفت خواص تبرو کی اگر تبر سفید کو گہسی اور پانی اوس سے سفید نکلی اوسی تبر کو جو اپنے پاس رکہی سدا ارہو ابا ہو جاتا ہے اور اگر پانی سبز اسمش نکلی جو اجہا ل کہ اوسکی رکہنے والے سے سبز رزد ہوسبہ بہنر اور اچہا ہوگا اور ہر دل عزیز رہیگا اور اگر اسمانی پانی نکلی اوسکی پاس رکہنے سے کہان و سک سے دور رہیگا اور اگر پانی سیاہ نکلی تو وہ زہر قاتل ہے ؎

ایضاً

اگر سنگ سیاہ کو پانی میں گہسی اور اوس سے پانی سفید نکلی پا دریہی سب زہروں کا اگر زرد نکلی مثل خاصیت سفید کے ہی اور اگر نیلگوں نکلی رکہنے والا اوسکا دانا ہو اور دلبر اگر اسمانی نکلی رکہنے والا اوسکا ہر الفع اتنا ہی اگر سبز نکلی جانوروں کو گزندہ سے محفوظ رکہی اگر کاٹی اثر نہ کری ؎

ایضاً

اگر سنگ اسہانے کو بیسی اوربانے اوسکا سفید لکلی رکہنے والا اوسکا

خوش رہیگا اور اگر سیاہ لکلی پردل غمگین رہیگا اور اگر سنہرے

لکلی اوس تیہرکو اوس کنوئین رکہیگا تا پانی کم ہوگیا ہووے

پانی بڑہ جایگا۔ اور اگر مٹی درد کے کم ہوگئے ہو اوسکی پاس

رکہنے سے زیادہ ہوجاوے گے اور اگر نیلا پانے لکلی جوشخص اوس

پانی کو لطور انجن کی آنکہوں میں لگاوے سب آدمی اوسکی مطیع و فرمانبردار

ہوویں ✤

(۳۸)

باب آرتیسوان

بیچ صفت اوٹہانے داغوں کے کہ جو کپڑی پر پڑجاتیں اور معلوم نہو

کہ کس چیز کے داغ ہیں حرملہ کو ساتہہ انار دانہ کے پیسکی جوش

کری اور کپڑے کو اوسمیں ڈبوئے پس گرم پانے اور صابون سے

دہوئے صاف ہوجاتا ہی اور صفائی ✤

ایضاً

اگر لال کپڑی پر ہرجا روغن رہے تو گرم کرکے اوسمیں بوٹہ دیوے

اور صابون سے دہو ڈالے صاف ہوجایگا ✤

ایضاً

ایضاً

اگر سیاہی کپڑی پر جاے روغن اور پانی سے ڈہوکے بعد اوسکی عرق لیمو ملکی آفتاب ہیں رکہہ دے نہ سوکہہ جاے لیس صابون سے ڈہووا لے ✣

ایضاً

اگر موم اوپر جامہ کے پڑی ہوے اوسپر رکہہ دی ہرطرف ہوجایگا ✣

ایضاً

اگر جامہ کسم کے پہول سے الودہ ہو جاے جہر بلہ اور اسپند کے پانی سے ڈہوکر صابون سے صاف کری سفید ہوجایگا ✣

ایضاً

اگر جامہ پوست انار کے داغ الودہ ہو جائی لرکو لگاپسا ب اور بورہ ارمنی سے ڈہوے بعد اوسکی صابون سے پاک کرے صاف ہوجایگا ✣

ایضاً

اگر جامہ نشاستہ سے آلودہ ہو جاے نمگرم سے ڈہووے صاف ہوجایگا ✣

ایضاً

اگر روشنائی جامہ پر پڑ جاوے سرکہ اور انار دانہ اور جبر بلہ جوش
کرے دھووے صاف ہو جاتے ہیں اگر کنبد کا دھواں دیوے
نشان سیاہی نہ رہے ❖

ایضاً

اگر جامہ سرکہ سے دوات جاۓ انار کے پانی سے دھووے صاف ہو جاویگا ❖

ایضاً

اگر جامہ آب انگور سے تر ہو جاوے آب غورہ یعنی انگور ترش خام سے
دھووے ❖

ایضاً

اگر رنگ سے جامہ آلودہ ہو جاوے بہلی اکبر سے دھو اگر صاف نہ ہووے
سہاگہ سے دھوئے بعد اوسکی صابون سے صاف ہو جاتا ہی ❖

ایضاً

اگر توت کے پانی سے آلودہ ہو جاوے آب انگور خام ترش سے
دھو ڈالے صاف ہوگا ❖

ایضاً

ایضاً

اگر خون سی الودہ ہوجاے ایک رات نمک اور پانی مین دوبا دے
بعد سنے زور صابون سی اگر خون کنہ ہی کنوہر لے بیت تو خشک
خشک کرلی صاف کری ؛

ایضاً

اگر جامہ رنگین کمخاب اور مخمل کا ہو گائی کی اور بہیاب سی لرکون
کے ڈہوب ایسا صاف ہوجاتا ہی کہ نشان داغ کا ڈہونڈہے
نہیں ملتا ؛

ایضاً

اگر جامہ مہندی سے الودہ ہوجا گرل لنبی برہ سے کہ کسم کے
بیج کو کبنہ مین تہوری سجی ملاکے اور صابون لگالی ڈہوالے صاف
ہوجایگا ـ

ایضاً

اگر جامہ ریشمین ہو گرم پانی اور گای کے بنہ سی ملکر ڈہوئے
اور افتاب مین رکہدی اگر صاف ہو جاے بہتر ورنہ کئی بر کیے

ورنہ کتو ترکی بیت سے دہوئی صاف ہو جایگا ❊

الضاً

اگر جامہ سبز نیل سے بہر جاے سو کہ اوس پر ہلکی صابون
سے دہو ڈالے صاف ہو جایگا المختصر سوا اسکی بہت سی چیزیں
ہیں لیکن اس مقام پر مجرب ہیں لکہیں گئیں ❊

باب اون تالیسوان

بیچ رنگ کرنے بالون کے اور اوس دارو کے جو بالون کو جماتی
ہی اور بالون کو گرانے سی محفوظ رکتی ہی اور پورہ بال دیع کرینگا
اور سیاہ و سفید کرنا اور رنگ دینا بالون کیا اور اسمین پانچ وصلیں
ہیں ۔ فصل پہلی ۔

بیچ صفت دار کرنے بالون کی اور اوجاڑ دن اور رہنے ورن برابر
کندر بیچ پیالہ کے رکھی اور اوس پیالہ کو گل حکمت کرکے آگ پر رکھی کر
آہستہ آہستہ ہو یکی کہ دوا اسمیں گداختہ ہو جاے بس سوزانا
استخوان سوختہ پہیکی او سیمر چرب کے اور ملائی اور پہر آگ
کی مدہ سے لکا کے عمل میں لائی ❊

الضا

ایضاً

نیسی کو لیکر جلاوے اور روغن زیتون میں جوس دیکی عمل کرے ✤

ایضاً

لاون کو پانی میں خفیدر کیے اور روغن ابنوس جوس دی کر قوام
پر آئی اور پانی جلجاوے روغن باقی رہی لیس اوسی سر کو
دہوی اور پاک کرے بعد اسکی روغن ملی ✤

ایضاً

توت کے ساخون کو کوت پانی میں پکائی اور ہر ہفتہ ایک مرتبہ
سر اوسی دہوئی اور کنگہی کری بال دراز ہوتے ہیں ✤

ایضاً

کالا دانہ کو لیکر جلاوی اور پانی میں جوش دیوی اور دہوے اور سر پر
لگاوے سر کو اوس سے ڈہوے بال سیاہ ہوتے ہیں ✤

ایضاً

نیم بہر کا روغن ہو روہی گہسی اور جس مقام کہ چاہے
بال سیاہ نکالیں کے خوب ملی لیکن یہ بال سیاہ نکلیں گے ✤

ایضاً

لیموں کالا لیکر ایک برتن مین مٹی کے بند کرکے گوبر مین اوس طرف
کو رکھہ دے کہ گل اور سڑ کے کیچڑی پر جاوین بعد اوسکی نکالے
جو کیڑا اسمین سیاہ ہو جدا کرکے اوسکو بیچ آفتاب کے خشک کرے
اور تیل کی روغن مین چھوڑ دیوے اور پر فرج سے لیکر خضاب کرے

فصل دوسری

یہ عمل اوسکی کہ بالون کو گرنے سے باز رکھے لادن تین درم مازو
ایک درم مرو بانا لغی کرو بائی وسنبلی دو درم کندر مصطگی دو تولہ ایک
ایک درم لیکر خوب حل کرے اور روغن گل مین چھوڑ دے کہ گل جاوے
اور بالونکی جڑ مین طلا کرے

فصل تیسری

یہ صنعت خضاب کے کہ بالون کو دراز اور سیاہ کرے مردار سنگ اور
چونہ خشک ایک ایک جز بیچ ظرف کے اکٹھا کرکے اسقدر پانی اسمین
ڈالے کہ چار انگشت اوپر ہو اور آفتاب مین رکھہ دے یہانتک کہ جو
لیسم سفید اسمین ڈالے سیاہ ہو جاوے لیکن صاف کرکے دو جز

اوسکی

اوسکی مہندی اور ایک جزو وسمہ ملاۓ لگاے ؛

ایضاً

گیر ہمنی اور سفیداب قلعی دونوں وزن برابر پہنکری ایک جزو پانی میں پیسی اور بالوں کو اوکھارے کی طلا کریں سیاہ نکلی گے ؛

ایضاً

شتیرہ انجیرا اور جوز کی آندی اور سمندپہل اور نیر لیموے ہر ایک وزن برابر لیکی سبکو ساتھہ شراب جماص کے لیکانے اور بالوں کو اوکھار کے لگائی سب سیاہ نکلی ہیں ؛

ایضاً

شورہ ہیج بہن کرانے بالوں کے ہرتال لیا ہو اساتھہ عصارہ بل کے پیسی اور اوس جمع پر لگایے بال کو گرادیتا ہی ؛

ایضاً

سحی اور چونہ خشک اور ہرتال سبکو پیسی اور پانی اشمین ڈالے چار انگشت اوپر ہو ایک روز آفتاب میں رکہی اور

پھر تیزاب عمل کرے تین روز تک بالون چونہ کے خالی رہی بعد اسکے

تیل مین ڈالے کہ لگائی کہ بالے جل جاوین اور روغن باقی رہے پھر

ایک شیشہ بالیدہ مین رکھ چھوڑے جتنی چاہی زعفران اور گلاب لیے

معطر کرکے بالون پر ملی کر جاوین لگے ✤

ایضاً

چونہ خشک اور ہڑتال وزن برابر لیکر صبر اسمین ملاکے ایک

ظرف کے بیچ جوش دیوے کہ قوام پکڑی عمل مین لائے ✤

(۴)

وصل چوتھی

بیخ سیاہ کرنے اور سفید کرنے اور نہ نکلنے بالون کے اگر دل چاہے

کہ بیچ ایک ظرف شیشہ کے کر کے سرکہ اسمین ڈال دیوے اور

چالیس روز تک گھوڑے کی لید مین دفن کرے پیس لگاوے جس بالون

پر ملی کرنے مین اور پھر نہ نکلے مین ✤

ایضاً

اگر چاہی کہ بال گر جاوین اور نہ پھر نکلین شور سر بھس لیکر

کا چونہ مین ملاکے بالون مین ملی کر جاوینگے اور پھر نہ نکلینگے ✤

ایضا

ایضاً

اگر چاہی کہ داڑہی سیاہ سفید ہو جای اب سنگر کو ساتھ ابرک
کے ملاوے او سیپر ملی سفید ہو جاویگی اور جو چاہی کہ پہر سیاہ ہو جاوین
طوطیا لے پانی سے دہوی پہر سنور سیاہ ہو جاویگی ؛

- فصل پانچوین -

بیچ صنعت رنگنی گہوڑیکی خاکستر کو چہان کی پانی مین گہولے اور گہوڑے
کی بدن پر مل دیوے اور اس قدر دلیپ مالش کری کہ تمام
چرک بدن کا دفع ہو جاوے - پس گرم پانی سے دہووے
نفم کے رنگ مین پہٹکری اور نیل ملاکر رنگ دیے بنفش ہو جاویگا -
اور اگر نیل اور نفم اور ساجی ملاکر دی ارغوانی ہو جاویگا اور اگر
نفم خالص ہو سرخ ہوتا ہی اور اگر پہٹکری اب زر ہر یعنی اسپرک
کہ پہول زرد رنگ ہوتا ہی ملاوے رنگ زرد ہوتا ہی اور اگر تہوڑا
نیل ملاوے پستی ہو جاتا ہی اور اگر زیادہ نیل ڈالے فیروزے
ہوتا ہی اور اگر اوس سے زیادہ نیل دے لاجوردی ہوتا ہے
اور اگر گہوڑا سیاہ ہو روغن زیتون اور نمک کو ملاکے ملی سفید ہو جاویگا ؛

باب چالیسواں

بیچ السبارب ہفت رنگ کے اور اوسمیں اکیس وزن ہیں —

وزن ۱ پہلا

بیچ بہاری بارود کے واسطی گل کے سورہ گیارہ مثقال گندہک ایک مثقال
کولا دو چھہ مثقال کہبولا دو مثقال کوٹ پیسکی تیار کری ❊

وزن ۲ دوسرا

واسطی مہتاب کے سورہ دو مثقال گندہک تین مثقال ہڑتال ایک
مثقال خوب کوٹے اور باریک پیسی اور بدستور تیار کرے ❊ -

وزن ۳ تیسرا

بیچ بہر عمل کے شورہ دس مثقال گندہک سات ہی تین مثقال ہڑتال
دو بیدہ مثقال تیار کرے ❊

- وزن ۴ چوتہا -

گل مونہا کا شورہ دس مثقال گندہک ایک مثقال اور ایک دانگ
نک کہولہ دو بیدہ مثقال بدستور کوٹ اور پیس کے تیار کرے -

- وزن ۵ پانچواں -

سبز خشک کا شورہ دس منقال گندہک ایک منقال اور ایک

ایک کیویلا چار دانگ دفولاد ایک منقال بدستور تیار کرے ❊

وزن چھٹواں

نسترن کا شورہ دس منقال کیویلا آٹھ منقال گندہک ایک منقال

دفولاد بیس منقال بدستور تیار کرے ❊

وزن ساتواں

مہتاب کا شورہ دس منقال گندہک تین منقال اور ایک انگشت دفیدہ ابلدا ایک

ہرتال دچار دانگ کافور نیم دانگ بدستور تیار کرے ❊

وزن آٹھواں

افتاب کا شورہ دس منقال گندہک ایک منقال اور ڈیرہ منقال سفید

دہی منقال کویلہ دو منقال لوت بیس بدستور تیار کرے ❊

وزن نواں

نرگس کا شورہ دس منقال گندہک ایک منقال کویلہ پانچ منقال

تیار کرے ❊

وزن دسواں

گلالی رس کا شورہ دس مثقال گندھک ایک مثقال اور ایلدا رنگ
کبوبلہ دو مثقال اور ایک دانگ فولاد دو مثقال اور ایلدا رنگ
بدستور تیار کرے ÷

وزن گیارہواں (۱۱)

گل خسروی کا شورہ دس مثقال کبولا چار مثقال گندھک ڈیڑھ مثقال دو
فولاد سات مثقال بدستور کوٹ اور پیس کے تیار کرے ÷

وزن بارہواں (۱۲)

لسان معلق کا شورہ دس مثقال گندھک ڈیرہ مثقال کبولا ایک مثقال
ہڑتال دو مثقال کافور ایک دانگ بدستور تیار کرے ÷

وزن تیرہواں (۱۳)

گل ہزارہ کا شورہ دس مثقال کوئلا ڈھائی مثقال اور گندھک
چار مثقال تیار کرے ÷

وزن چودھواں (۱۴)

گل زنبق کا شورہ دس مثقال گندھک ڈیڑھ مثقال کوبلہ ڈیڑھ مثقال
فولاد پانچ مثقال بدستور تیار کرے ÷

وزن پندرھواں

(۱۵)
وزن پندرہواں

گل طاؤس کا شورہ دس مثقال و فولاد ایک مثقال بدستور تیار کرے ؛

(۱۶)
وزن سولہواں

گل صد برگ کا شورہ دس مثقال گندہک ڈیڑھ مثقال

کوبہ دو مثقال فولاد پانچ مثقال تیار کرے ؛

(۱۷)
وزن سترہواں

گل حنہ کا شورہ دس مثقال فولاد سات مثقال و نبدل کا برادہ

سات مثقال کوٹ پیس کے تیار کرے ؛

(۱۸)
وزن اٹھارہواں

ہوائی کا شورہ گندہک دو مثقال کوبہ ایک مثقال ہڑتال نیم مثقال

سبکو کوٹ پیسکے یکجا کر کے تیار کرے ؛

(۱۹)
وزن انیسواں

گل چنبیلی کا شورہ بارہ مثقال گندہک ایک مثقال کوبہ آدھی مثقال

فولاد چار مثقال بدستور تیار کرے ؛

(۲۰)
وزن بیسواں

گلرنہ کا شورہ بارہ مثقال گندہک دیدہ مثقال کو یلہ تیس مثقال فولاد

سات مثقال بدستور تیار کریے ؂

(۲۱) وزن الکبوان

ہوائے ہفت رنگ کا شورہ دس مثقال گندہک ایک مثقال کو یلہ

نو مثقال ہرتال ایک مثقال سفیدہ ایک مثقال نیل ایک مثقال بدستور

کوٹ و پیس کر تیار کریے اور یہ سب وزن جو ہیں کئے گئے ظرف

اسکا کاغذ کا بنانا چاہئے اور سب تجربہ اور آزمودہ ہیں تمت بالخیر

فی التاریخ اربع وعشرین من الشہر الربیع الاخر سنہ ثمان

وستین بعد الالف والماتین یوم الاربعا کتبہ ممنبہ انوار

وصی نقی حیدر ابن حکیم سید رضا حسین بلگرامی غفر اللہ تعالے

ذنوبہما وستر عیوبہما وخیر بہما بالمعالیدہ فقط ؂

بپاس خاطر اقدس عالیجناب مستطاب حضرت ولنعمی آغا بے نامدار

بلند اقبال جناب مرزا افضل علی دام دولتہ وخلد اللہ اقبالہ وحشمتہ امید

کہ منظور نظر کیمیا اثر گردد آمین ثم آمین فقط

نقلم گوبند شاد محراجپر علی

روز شنبہ